ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

آر بی آئی/ڈی بی آر/2015-16/18

ماسٹر ڈائریکشن ڈی بی آر۔اے ایم ایل۔بی سی نمبر 81/14.01.001/2015-16 25 فروری 2016

(29 مئی 2019 تک اپڈیٹیڈ)

ماسٹر ڈائریکشن۔اپنے صارف کو پہچانئے (کے وائی سی) ڈائریکشن 2016

منی لانڈرنگ روک ایکٹ 2002 کی شرائط اور منی لانڈرنگ روک (ریکارڈس کو سنبھال کر رکھنا) رولس 2005 جس کو وقتاً فوقتاً ترمیم کیا گیا ہے بھارت سرکار کے ذریعہ اور آدھار و دیگر قوانین (ترمیم) آرڈیننس 2019 جو کہ بھارت سرکار نے نوٹیفائی کیا تھا کے ذریعہ۔ نظام کے تحت (ریگولیٹیڈ) اداروں کے ضروری ہے کہ وہ اپنے صارفین سے کچھ خاص پہچان کے طریقوں کو اپنائیں جب کہ صارفین ان کے ساتھ اکاؤنٹ کی بنیاد پر قائم رشتہ رکھیں بلکہ ان کے ٹرانزیکشن پر نگرانی رکھیں۔ ریگولیٹیڈ اداروں کو اوپر بتایا گیا ایکٹ، رولس اور آرڈننس بشمول ان میں ہوئی ترمیمات کی روشنی میں بتایا گیا آپریشنل انسٹرکشنس پر عمل کرانے کے لئے اقدام کرنا ہوں گے۔

2۔ لہٰذا ریزرو بینک نے بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، ۱۹۴۹ء کے سیکشن 35A جس کو سیکشن 56 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کے تحت حاصل اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پریوینشن آف منی لانڈرنگ (مینٹیننس آف ریکارڈس) رولس 2005 اور دیگر قوانین جو آر بی آئی کو اختیار دیتے ہیں کے تحت ریزرو بینک نے مطمئن ہو کر عوامی مفاد میں کچھ مخصوص ہدایات (ڈائریکشنس) جاری کئے ہیں جو اس طرح ہیں:

چیپٹر۔1

ابتدائی اقدام

1۔ **چھوٹا لقب اور آغاز:**

(a) ان ہدایات کو ریزرو بینک آف انڈیا اپنے صارف کو پہچانئے (کے وائی سی) ہدایات 2016 کہا جائے گا۔

(b) یہ ہدایات اس دن سے لاگو ہوں گی جس دن ان کو آر بی آئی کی آفیشیل ویب سائٹ پر رکھا جائے گا۔

2۔ **مطابقت:**

(a) ان ہدایات کے پراویژنس (شرائط) ہر اس ادارے پر جو آر بی آئی کے ذریعہ ریگولیٹ ہوتا ہے پر لاگو ہوں گے خاص طور سے 3(b)(xiii) میں بتائے گئے ہیں سوائے ان اداروں کے جن کا ذکر الگ سے کیا گیا ہو۔

(b) یہ ہدایات ان برانچوں پر اور اکثریت ملکیت والے ریگولیٹیڈ ادارے جو اپنے ملک کے باہر قائم ہیں پر بھی لاگو ہوں گی اس وقت

تک جب کہ وہ وہاں کے مقامی قوانین (میزبان ملک) سے تضاد نہ رکھتی ہوں بشرطیکہ:

(i) جہاں اس ملک کے قوانین ان ہدایات کولاگو کرنے میں مانع ہوں۔ اس کے بارے میں آر بی آئی کو ان قوانین کے بارے میں بتانا ہوگا۔

(ii) اگر آر بی آئی کے کے وائی سی/اے ایم ایل معیار اور میزبان ملک کے قوانین (ان سے متعلق) میں فرق ہو تو ایسے ریگولیٹیڈ اداروں کی برانچوں/ذیلی اداروں کو چاہئے کہ وہ دونوں کے قوانین میں زیادہ سخت قانون پر عمل کریں۔

(iii) غیر ملکی کمپنی کی ذیلی کمپنیوں/برانچیں دونوں میں زیادہ سخت قوانین پر عمل کریں جو معیار آر بی آئی نے بنائے ہیں یا جو معیار اس ملک کے ریگولیٹرس نے بنائے ہیں۔

یہ قوانین ''اسمال اکاؤنٹس'' پر لاگو نہیں ہوں گے جو کہ چیپٹر VI کے سیکشن 23 میں بتائے گئے ہیں۔

3 تعریفیں:

ان ہدایات میں جب تک کہ دوسری ضرورت نہ ہو یہ کلمات جس کے لئے رکھے گئے ہیں اسی معنی میں استعمال ہوں گے۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:

(a) وہ کلمات جن کو جو مطلب بتائے گئے ہیں جیسے کلمات پر یونیشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ 2002 اور پریو آف منی لانڈرنگ (مینٹیننس آف ریکارڈس) رولس 2005۔

(i) ''آدھار نمبر'' جس کی تعریف آدھار اور درسرے قانون میں کی گئی ہے (ترمیم) آرڈیننس 2019 کا مطلب ہے آدھار کے (مالی اور دیگر سہولیات کے فوائد اور خدمات کی فراہمی) ایکٹ، ۲۰۱۶ء میں کسی فرد واحد کو تفویض کیا گیا نمبر (2016 کا 18) اس ایکٹ کے سیکشن 3 کے سب سیکشن (3) کے مطابق اس میں شامل ہے کوئی دوسری پہچان جو اس سیکشن کے سب سیکشن 4 تحت جنریٹ کی گئی ہو۔

(ii) ''ایکٹ'' اور ''رولس'' کا مطلب ہے۔ پریونیشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ، ۲۰۰۲ء اور پریونیشن آف منی لانڈرنگ (مینٹیننس آف ریکارڈس) رولس، ۲۰۰۵ء بالترتیب اور ان میں ترمیمات۔

(iii) ''اتھنٹیکیشن'' آدھار تصدیق کے حوالہ میں، مطلب ہے کہ وہ ''طریقۂ کار جو آدھار (مالی اور دوسری مراعات، فوائد اور خدمات حاصل کرنا) ایکٹ، ۲۰۱۶ء

(iv) مراعات حاصل کرنے والا (بینیفیشیل اونر) (بی،او)

(a) جب گاہک ایک کمپنی ہو تو مراعات حاصل کرنے والا فطری طور پر کوئی شخص (اشخاص) ہی ہوگا جو کہ ملکیت کے مفاد کو کنٹرول کر رہا ہوگا یا وہ دوسرے ذرائع سے کنٹرول کی قوت رکھتا ہوگا۔

اس سب کلاز کی مقصد کے لئے وضاحت:

1 ''کنٹرولنگ اونرشپ انٹریسٹ'' کا مطلب ہے کمپنی میں 25% سے زیادہ پونجی، حصص یا استفادہ حاصل کرنے والا۔

2 ''کنٹرول'' اس میں شامل ہے زیادہ ڈائریکٹرس کی تقرری کا اختیار، یا مینجمنٹ کو کنٹرول کرنا۔ پالیسی کے فیصلوں پر اپنی رائے مقدم رکھنا یہ اس کے شیئر ہولڈنگ مینجمنٹ پر اختیار یا ووٹنگ فیصلوں پر اختیار۔

(b) جب گاہک ایک اشتراکی فرم ہو، مراعات حاصل کرنے والا فطری طور پر کوئی شخص (اشخاص) ہوگا۔ وہ جو خود اختیار کا استعمال کرتا ہو یا دوسروں کے ساتھ اختیار رکھتا ہو۔ جو 15% سے زیادہ ملکیت رکھتا ہو پونجی میں یا پارٹنرشپ کے فائدے میں۔

(c) جہاں گاہک انفرادی لوگوں کی باڈی ہو یا ایک غیر متحد کمپنی ہو۔ مراعات حاصل کرنے والا فطری طور پر شخص (اشخاص) ہوگا جو خود یا دوسروں کے ساتھ مل کہ 15% سے زیادہ اُس کی پراپرٹی/ پونجی/ فائدہ میں اس غیر متحدہ کمپنی یا باڈی میں اپنا حصہ رکھتے ہوں۔

وضاحت : ''کلمہ'' اشخاص کی باڈی (باڈی آف انڈیوجؤل) میں شامل ہے، سوسائٹیز جہاں کوئی بھی فطری شخص (a) (b) (c) میں اوپر بتائے گئے افراد کے زمرے میں نہ پہچانے گئے ہوں، مراعات حاصل کرنے والا شخص ہی فطری شخص ہوگا جو کہ (سینئر مینجنگ آفیشیل) کی حیثیت رکھتا ہو۔

(d) جہاں گاہک ''ٹرسٹ'' (وقف) ہے تو مراعات حاصل کرنے والا (والے) میں ٹرسٹ لکھنے والے کی بھی پہچان شامل ہوگی، ٹرسٹی، کا اس ٹرسٹ میں 15% سے زیادہ فائدہ ہو یا کوئی دوسرا شخص جو اس ٹرسٹ پر اپنا کنٹرول ملکیت کے طور پر رکھے۔

(v) تصدیق شدہ کاپی اصل جائز دستاویزوں کی (اووی ڈی) جو ریگولیٹیڈ ادارہ کی ہو کا مطلب ہے آفیشنل جائز دستاویز جو گاہک کے ذریعہ پیش کئے جائیں اور وہ ریگولیٹیڈ ادارے کے بااختیار افسر کے ذریعہ تصدیق کئے جائیں۔

اگر این آر آئی کا معاملہ ہو یا ہندنژاد شخص کا معاملہ ہو جیسا کہ فیما (ڈپازٹ) ریگولیشنس 2016، (فیما 5 (R))، تو مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے ذریعے تصدیق شدہ دستاویز حاصل کئے جا سکتے ہیں:

☆ بھارت میں رجسٹرڈ کسی شیڈولڈ کمرشیل بینک کی اوورسیز برانچ کے بااختیار افسر سے۔

☆ اوورسیز بینکوں کی برانچیں جن کا ہندوستانی بینکوں سے تعلق (رشتہ) ہو۔

☆ بیرونی ملک کی پبلک نوٹیری۔

☆ کورٹ مجسٹریٹ۔

☆ جج۔

☆ ہندوستانی سفارت خانہ/ قونصل خانہ اس ملک کا جہاں این آر آئی/ پی آئی او رہائش پذیر ہو۔

(vi) سینٹرل کے وائی سی ریکارڈس رجسٹری (سی کے وائی سی آر) کا مطلب ہے جو ادارہ رولس کے رول 2 (1) (aa) کے تحت بتایا گیا ہو، وہ ادارہ جو حصول کرے، اسٹور کرے، یا محفوظ رکھے کے وائی سی ریکارڈس (گاہک) کے ڈیجیٹل شکل میں۔

(vii) ''تقرر شدہ ڈائریکٹر'' کا مطلب ہے ایک شخص جو ریگولیٹیڈ اینٹٹی (آر ای) کے ذریعہ متعین ہوا اور وہ پی ایم ایل ایکٹ او ررولس (جس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں) کے چیپٹر (iv) کے تحت جاری ساری ہدایات پر عمل پیرا ہو۔

(a) مینجنگ ڈائریکٹر یا ساری مدت کے لئے ڈائریکٹر اگر آر ای ایک کمپنی ہے تو وہ بورڈ آف ڈائریکٹرس سے اتھرائزڈ ہو۔

(b) مینجنگ پاٹنر اگر آر ای ایک پارٹنر شپ کمپنی ہے۔

(c) پروپرائٹر اگر کمپنی (آر ای) پروپرائٹر شپ ہے۔

(d) مینجنگ ٹرسٹی، اگر آر ای ایک ٹرسٹ ہے۔

(e) ایک شخص یا فرد معاملہ جیسا بھی ہو جو آر ای کے معاملات کو مینیج/ کنٹرول کرتا ہو، اگر آر ای انفرادی اشخاص کی باڈی/ ان انکارپوریٹیڈ ایسوسی ایشن ہے اور

(f) ایک شخص جو سینئر مینجمنٹ کی پوسٹ پر فائز یا ''تعین شدہ ڈائریکٹر'' ہو۔ کوآپریٹیو بینکوں اور علاقائی دیہی بینکوں کے معاملہ میں۔

وضاحت: اس کلاز کے مقصد کے لئے لفظ ''منیجنگ ڈائریکٹر'' اور'' ہول ٹائم ڈائریکٹر'' کا مطب ہوگا کمپنیز ایکٹ، 2013 کے تحت اس کو یہ ذمہ داری دی گئی ہو۔

(viii) ''نان پرافٹ آرگنائزیشن (این پی او) کا مطلب ہے وہ ادارہ یا آرگنائزیشن جو ٹرسٹ یا سوسائٹی کے طور پر رجسٹرڈ ہو(سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت) یا اسٹیٹ لیجسلیشن یا کمپنی جو رجسٹرڈ ہو کمپنیز ایکٹ 2013 کے تحت۔

(ix) '' آفیشیلی ویلڈ ڈاکومینٹ'' (او وی ڈی) کا مطلب ہے پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس، آدھار کارڈ نمبر، ووٹر آئی ڈی کارڈ (الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ جاری، منریگا کے تحت جاری جاب کارڈ جس پر ریاستی سرکار کے افسر کے دستخط ہوں نیشنل پاپولیشن رجسٹر جس میں ساری تفصیل ہوتی ہے کے ذریعہ جاری لیٹر۔ بشرطیکہ:

(a) اگر گاہک آدھار نمبر پیش کرتا ہے تو وہ جاری ہونے والی شکل میں ہی ہونا چاہئے۔

(b) اگر گاہک اپنی او وی ڈی پیش کرتا ہے اور اس میں اپ ڈیٹیڈ ایڈریس نہیں ہے تو یہ او وی ڈی صرف محدود مقصد کے لئے پروف آف ایڈریس تسلیم کی جائے گی۔

(i) سروس پرووائڈر کے ذریعہ دو مہینہ کا یوٹیلیٹی بل (بجلی، ٹیلی فون، پوسٹ پیڈ موبائل فون، پائپڈ گیس، پانی کا بل)۔

(ii) میونسپل ہاؤس ٹیکس رسید۔

(iii) پینشن/ فیملی پینشن آرڈر جو سبکدوش ملازم کو سرکاری شعبہ/ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس سے جاری جس میں پتہ درج ہو۔

(iv) ایمپلائر کی جانب سے الاٹ کی گئی رہائش کا الاٹمنٹ لیٹر جو سرکاری یا پبلک سیکٹر اتھارٹی کی جانب سے جاری ہو۔

(c) گاہک اپنے اصلی جائز دستاویز (او وی ڈی) جس میں کرنٹ ایڈریس ہو 3 مہینہ کے اندر اندر جمع کرنا ہوں گے۔

(d) اگر او وی ڈی غیر ملکی شہری کے ذریعہ جمع کی گئی میں ایڈریس کی تفصیل نہیں ہے ایسے معاملہ میں اس ملک کی ایمبیسی (سفارت خانہ) کے ذریعہ جاری لیٹر جس میں اس گاہک کے پتہ کی تفصیل ہو یا گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ جو غیر ملکی معاملات ڈیل کرتا ہو کے ذریعہ جاری لیٹر پتہ کی تصدیق کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔

وضاحت: اس کلاز کے مقصد کے لئے او وی ڈی کے تحت داخل دستاویز اگر اس میں نام میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے تو میرج سرٹیفکٹ میں جو صوبائی سرکاری کی جانب سے جاری ہو اور اس میں نام کی تبدیلی کا اشارہ ہو۔

(x) '' آف لائن ویری فکیشن'' جیسا کہ آدھار اور دوسرے قانون (ترمیم شدہ) آرڈیننس 2019 میں بتایا گیا ہے کا مطلب ہے کہ آدھار نمبر ہولڈر کی پہچان کے طریقۂ کار جو بغیر اتھنٹیکیشن کے ہو۔ اس طرح کے آف لائن موڈس کو جیسا کہ آدھار ریگولیشنس میں بتایا گیا ہے۔

(xi) ''پرسن'' اس کا یہی مطلب ہے جو ایکٹ میں بتایا گیا ہے۔

(a) انڈیوجوَل (فرد واحد)۔

(b) ہندو انڈوائڈڈ فیملی (ایچ۔یو۔ایف)۔

(c) کمپنی۔

(d) فرم۔

(e) افراد کی ایسوسی ایشن یا باڈی خواہ وہ کارپوریٹیڈ ہو یا نہیں۔

(f) ہر ایک مصنوعی فرد جو اوپر میں سے کسی میں بھی (a سے e تک) شامل نہ ہو۔

(g) کوئی ایجنسی، آفس یا برانچ جو مندرجہ بالا میں سے کسی ایک کی ملکیت ہو یا کنٹرول کی جاتی ہو (a سے f تک)۔

(xii) ''پرنسپل آفیسر'' کا مطلب ہے ریگولیٹیڈ اینٹٹی کے ذریعہ نامزد کیا گیا افسر رولس 8 کے حساب سے اطلاعات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہو۔

(xiii) ''مشکوک ٹرانزیکشن'' کا مطلب ہے ایسا ٹرانزیکشن جس کی تعریف نیچے دی گئی ہے، اس میں شامل ہے زبردستی کا ٹرانزیکشن، یہ نقدی کی شکل میں ہو یا نہ ہو جو کسی شخص کے بھروسہ میں کھلواڑ کے ساتھ کیا گیا ہو۔

(a) جس ٹرانزیکشن سے شک پیدا ہو اس میں ایکٹ میں مخصوص خلاف ورزی کا معاملہ محسوس ہو رقم کتنی بھی شامل ہو یا

(b) غیر معمولی حالات یا غیر منصفانہ حالات نظر آتے ہوں۔

(c) صحیح مقصد یا معاشی طور پر غلط محسوس ہوں۔

(d) ایسے ٹرانزیکشن جن سے شک کی بو آتی ہو اس میں دہشت گردانہ کارروائیوں میں مدد دینا بھی شامل ہو سکتا ہے۔

وضاحت: ایسے ٹرانزیکشن جن سے دہشت گردانہ کارروائیوں کے لئے فنڈس فراہم کرنا، تعاون کرنا، دہشت گرد تنظیموں سے رابطہ رکھنا وغیرہ شامل تھے۔

(xiv) ''اسمال اکاؤنٹ'' کا مطلب ہے ایک بچت کھاتہ جو پی ایم ایل رولس 2005 کے رول (5) کے تحت کھولا گیا ہو۔ اسمال اکاؤنٹ کو آپریٹ کرنے کی تفصیل اور ان کا کنٹرول کے بارے میں سیکشن 23 میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔

(xv) ''ٹرانزیکشن'' کا مطلب ہے خرید، فروخت، لون، تحفہ، ضمانت، ٹرانسفر، ڈلیوری یا انتظامات اس میں شامل ہیں:

(a) ایک کھاتہ کھولنا۔

(b) جمع کرنا، نکاسی کرنا، تبدیل کرنا، فنڈس ٹرانسفر کسی بھی کرنسی میں، یہ خواہ نقد ہو، چیک سے ہو، پیمنٹ آرڈر سے ہو یا کسی دوسرے انسٹرومنٹ سے چاہے الیکٹرانک ہو یا جسمانی طور پر ہو۔

(c) سیفٹی ڈپازٹ باکس یا سیف ڈپازٹ کی کوئی دوسری شکل۔

(d) کسی سمجھوتہ میں شامل ہونا۔

(e) کوئی پیمنٹ ادائیگی یا وصولیابی پورا یا جزوی کسی بھی کانٹریکٹ کے ذریعہ یا دوسرے قانونی پہلو سے۔

(f) کسی قانونی شخص (وکیل) کا تقرر یا کوئی اور قانونی انتظام۔

(b) ''ٹرمس بیئرنگ'' کا مطلب ان ہدایات میں متعین کرنا جب تک کہ کوئی اور ضرورت نہ ہو تو متعین مندرجہ ذیل طرح سے ہوگا۔

(i) ''کامن رپورٹنگ اسٹینڈرس'' (سی آر ایس) کا مطلب ہے مختلف سمجھوتوں کو عمل میں لانے کے لئے خودکار طریقہ سے اطلاعات کو پہنچایا جائے یہ کنونشن آن میچول ایڈمنسٹریٹیو اسٹینس ٹیکس معاملات میں کے آرٹیکل 6 کی بنیاد پر اطلاعات فراہم کرتا ہے۔

(ii) ''کسٹمر'' کا مطلب ہے ایک شخص جو مالیاتی لین دین یا مالیاتی کاموں میں مشغول ہو ریگولیٹیڈ اینٹٹی کے ساتھ اس میں وہ شخص بھی شامل ہے جو دوسرے کے طور اس طرح کے کاموں میں مشغول ہو۔

(iii) ''واک۔ان۔کسٹمر'' کا مطلب ہے ایسا شخص جو ریگولیٹیڈ اینٹٹی کے ساتھ اکاؤنٹ کی بنیاد پر رشتہ نہ رکھتا ہو لیکن ریگولیٹیڈ اینٹٹی کے ساتھ ٹرانزیکشن کرتا ہو۔

(iv) ''کسٹمر ڈیو ڈلیجینس'' (سی ڈی ڈی) کا مطلب ہے کسی کسٹمر یا مراعات حاصل کرنے والے کی پہچان کی تصدیق کرتا ہو۔

(v) کسٹمر آڈینٹیفکیشن'' کا مطلب ہے سی ڈی ڈی کے طریقۂ کار میں شامل ہونا۔

(vi) ''فیٹکا'' کا مطلب ہے ''غیر ملکی اکاؤنٹ ٹیکس کمپلائنس ایکٹ (امریکہ کا) جس کے لئے ضروری ہے غیر ملکی مالیاتی ادارے یو۔ ایس ٹیکس پیرس یا بیرونی اداروں کو چاہئے کہ وہ اپنے مالیاتی کھاتوں کی رپورٹ کریں اس سے ان کی ملکیت واضح ہو۔

(vii) ''آئی جی اے'' کا مطلب ہے سرکاروں کے مابین سمجھوتہ۔ بھارت سرکار اور یو۔ ایس۔ اے سرکار کے مابین سمجھوتہ تا کہ عالمی ٹیکس کی تعمیل ہو اور یو۔ ایس۔ اے کا فیٹکا اور بہتر ہو۔

(viii) ''کے وائی سی ٹیمپلیٹس'' کا مطلب ہے کے وائی سی ڈاٹا کو سی کے وائی سی آر کو رپورٹ کرنے کے لئے تیاری میں سہولت دینا۔

(ix) ''نان فیس ٹو فیس کسٹمرس'' کا مطلب ہے گاہک جو بغیر بینک برانچ پہونچے اپنا کھاتہ کھولتے ہیں یا ریگولیٹیڈ اینٹٹیہ کے ساتھ میٹنگ کرتے ہیں۔

(x) ''آن گوئنگ ڈیو ڈیلیجنس'' کا مطلب ہے کھاتوں میں ٹرانزیکشن کی مسلسل نگرانی تا کہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ اپنے کسٹمرس کا پورا خیال رکھتے ہیں اور اسکے فنڈس پر نظر رکھتے ہیں۔

(xi) ''پیریاڈک اپ ڈیشن'' کا مطلب ہے وہ قدم اٹھانا جس سے یقینی بنایا جاسکے کہ دستاویز کے ڈاٹا یا سی ڈی ڈی کے تحت حاصل اطلاعات کو پروسیس کیا جائے اور آر بی آئی کی ہدایات کے مطابق موجودہ ریکارڈس پر نظر ثانی کی جاتی رہے۔

(xii) ''پولیٹیکلی ایکسپوزڈ پرسنس'' (پی ای پی ز) وہ افراد جو غیر ممالک میں عوامی جلسوں میں شامل ہوتے ہیں۔ مثلاً۔ سرکار/ ملک کا ہیڈ، سینئر سیاست داں، سینئر سرکاری/ عدالتی/ملیٹری آفیسرس، کارپوریشنس کے سینئر ایکزیکیوٹ، سیاسی پارٹیوں کے عہدیدار وغیرہ۔

(xiii) ''ریگولیٹیڈ اینٹٹیز'' (آر ای ز) کا مطلب ہے۔

(a) سبھی شیڈ ولڈ کمرشیل بینکیں، علاقائی دیہی بینکیں، لوکل ایریا بینکیں، سبھی پرائمری کوآپریٹو بینکیں، اسٹیٹ اور سینٹرل کوآپریٹو بینکیں اور کوئی دوسری اینٹٹی جس کو بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے سیکشن 22 کے تحت ایک گروپ (بینک) کی حیثیت سے لائسنس جاری کیا گیا ہو۔

(b) آل انڈیا فائیننشیل انسٹی ٹیوشنس (اے آئی ایف آئی ز)۔

(c) سبھی این بی ایف سی ز مسلینئس نان بینکنگ کمپنیز (ایم این بی سی ز) اور ریزیڈوری غیر بینکنگ کمپنیاں (آر این بی سی ز)۔

(d) سبھی پیمنٹ سسٹم پرووائڈرس (پی ایس پی ز) سسٹم میں شراکت دار (ایس پی ز) اینڈ پری پیڈ پیمنٹ انسٹرومنٹ اشورس (پی پی آئی اشورس)۔

(e) سبھی اتھرائزڈ پرسنس اس میں منی ٹرانسفر سروس اسکیم کے تحت کام کرنے والے ایجنٹ (ریگولیٹر کے ذریعہ ریگولیٹ کی جانے والی اسکمیں)۔

(xiv) ''شیل بینک'' کا مطلب ہے ایک بینک جو ایک ایسے ملک میں کام کررہی ہے جہاں پر وفزیکلی موجود نہیں ہے اور وہ کسی بھی ریگولیٹیڈ فائیننشیل گروپ سے ملحق نہیں ہے۔

(xv) ''وائر ٹرانسفر'' کا مطلب ہے ایک ایسا ٹرانزیکشن جو براہ راست یا منتقلی کی کڑیوں کے ذریعہ کسی دوسرے اصل شخص کے بدلے (دونوں فطری اور قانونی) بینک کے ذریعہ الکٹرانک ذرائع سے رقم مستفید کو کسی بینک پر۔ ارسال کی جائے۔

(xvi) ''گھریلو اور کراس باڈر وائر ٹرانسفر'' جب اور تجنیٹر اور مستفید بینک ایک ہی شخص ہو یا مختلف اشخاص ہوں اور اُسی ملک میں رہائش پذیر ہوں ایسے ٹرانز یکشن کو ''ڈومیسٹک وائر ٹرانسفر'' کہتے ہیں۔لیکن اگر اور تجنیٹر بینک اور مستفید بینک الگ الگ مما لک میں ہوتو ایسے ٹرانز یکشن کو ''کراس باڈر وائر ٹرانسفر'' کہتے ہیں۔

(c) اور دوسرے خیالات جن کے بارے میں یہاں نہیں بتایا گیا ہے ان کا مطلب بھی وہی ہوگا جیسا کہ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 آر بی آئی ایکٹ 1934، پی ایم ایل ایکٹ 2002 پی ایم ایل (مینٹیننس آف ریکارڈس) رولس 2005، آدھار ایکٹ، 2016 اور اس میں بنائے گئے ریگولیشنس اور آدھار و دیگر قوانین (ترمیم شدہ آرڈیننس 2019 کوئی قانونی ترمیم یا کوئی دوسرا قانون شامل کرنا یا کمرشیل معاملات مستعمل ہو، جیسا کیس ہو۔

چیپٹر II

جنرل

4۔ ''ریگولیٹیڈ اینٹٹیز'' کے بورڈ آف ڈائریکٹرس سے منظور شدہ کے وائی سی پالیسی ہوگی۔ یا بورڈ کی کمیٹی جس کو یہ اختیار دیا گیا ہو سے منظور شدہ کے وائی سی پالیسی۔

5۔ کے وائی سی پالیسی میں مندرجہ ذیل چار اہم باتیں ہوں گی۔

(a) گاہک سے منظور پالیسی۔

(b) رسک مینجمنٹ۔

(c) گاہک کی پہچان کا طریقۂ کار۔

(d) ٹرانز یکشنس پر نگرانی۔

6۔ ڈیز گنیٹیڈ ڈائریکٹر

(a) ایک ڈیز گنیٹیڈ ڈائریکٹر کا مطلب ہے ایک شخص جس کو ریگولیٹیڈ اینٹٹی نے اختیار دیا ہو کہ وہ سبھی تعمیلات کرے گا جو پی ایم ایل کے ایکٹ و رولس کے چیپٹر iv میں لاگو کئے گئے ہیں اور بورڈ نے اس کو نامزد کیا ہو۔

(b) نام، عہدہ اور پتہ نامزد ڈائریکٹر کا ایف آئی یو۔آئی این ڈی کو بتایا گیا ہو۔

(c) کسی معاملہ میں بھی نہیں، پرنسپل آفیسر کو متعین ڈائریکٹر نامزد کیا جا سکے گا۔

7۔ پرنسپل آفیسر:

(a) قانون/ ریگولیشن کے تحت مانگی گئی رپورٹنگ یا ساجھہ کرنا رپورٹنگ کو، ٹرانز یکشن کی نگرانی، تعمیلات کی ذمہ داری پرنسپل آفیسر کی ہوگی۔

(b) پرنسپل آفیسر کا نام، عہدہ اور پتہ کے بارے میں ایف آئی یو۔آئی این ڈی کو بتانا ہوگا۔

8۔ کے وائی پالیسی کی تعمیل۔

(a) ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کو یقینی بنانا ہوگا کے وائی سی پر عمل کرنا بذریعہ:

(i) کے وائی سی پر عمل کرانے کے مقصد کے لئے یہ واضح کرنا ہوگا کہ ''سینئر مینجمنٹ'' کو کس نے تجویز کیا ہے۔

(ii) پالیسیز اور طریقۂ کار کو صحیح ڈھنگ سے لاگو کرانے کے لئے ذمہ داری کو ڈالنا۔

(iii) ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز کے کام کاج کو آزادانہ طور پر آنکنے کے لئے نیز قانونی ضرورتوں اور طریقۂ کار کو پورا کرنے کی ذمہ داری۔

(iv) کنکرنٹ/ اندرونی آڈٹ سسٹم اپنانا جو کے وائی سی/ اے ایم ایل پالیسیز اور طریقۂ کار کی تصدیق کرے۔

(v) سہ ماہی آڈٹ نوٹس اور تعمیلات آڈٹ کمیٹی کو پیش کئے جائیں۔

(b) ریگولیٹیڈ اداروں کو یقینی بنانا ہوگا کہ فیصلہ کرنے والی ذمہ داری اور کے وائی سی پر عمل کرانے کی ذمہ داری آؤٹ سورس پر نہیں ڈالی گئی ہے۔

چیپٹر III

کسٹمر رضا مندی پالیسی

(9) ریگولیٹیڈ اداروں کو ایک صارف رضامندی پالیسی تشکیل دینا ہوگی۔

(10) بغیر کسی سے باعث ہونے کے صارف رضامندی پالیسی میں مندرجہ ذیل نکات ہو سکتے ہیں۔ ریگولیٹیڈ ادارے کو یہ یقینی بنانا ہوگا۔

(a) کوئی بھی اکاؤنٹ بے نامی/ ہوائی یا گمنام کی شکل میں نہیں کھولا جائے گا۔

(b) اگر ریگولیٹیڈ ادارہ صحیح طریقہ سے اکاؤنٹ کے بارے میں سی ڈی ڈی طریقۂ کار کو نہیں اپنا پا رہا ہے۔ یا صارف تعاون نہیں کر رہا ہے۔ یا دستاویزوں پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ہے یا صارف کے ذریعہ دی گئی اطلاعات صحیح نہیں ہیں تو ایسے اکاؤنٹ نہیں کھولے جائیں گے۔

(c) کوئی ٹرانزیکشن یا اکاؤنٹ کی بنیاد پر رشتہ میں مندرجہ ذیل سی ڈی ڈی طریقۂ کار نہیں اپنایا گیا ہے۔

(d) انتدابی اطلاعات جن کی ضرورت کے وائی سی کے لئے ہوتی ہے اکاؤنٹ کھولنے کے وقت فراہم کرنا یا وقتاً فوقتاً ان کو اپ ڈیٹ کرنے کی صراحت ضروری ہے۔

(e) آپشنل/ اضافی معلومات، صارف سے اکاؤنٹ کھولنے کے بعد ضرور حاصل کی جائیں۔

(f) ریگولیٹیڈ اینٹیٹی سی ڈی ڈی طریقۂ کار اپنائے گی۔ اگر کوئی صارف اسی بینک میں ایک اور اکاؤنٹ کھولنا چاہتا ہے تو نئے سرے سے سی ڈی ڈی طریقۂ کار اپنانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(g) جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرس کے ذریعہ اکاؤنٹ کھولنے پر بھی سی ڈی ڈی طریقۂ کار پر عمل کرنا ہوگا۔

(h) ایسے حالات جس میں ایک صارف کو اجازت دی گئی ہو کہ وہ کسی دوسرے کی طرف سے کام کرے گا تو اس بارے میں صاف طور سے اس کو طریقۂ کار کے بارے میں واضح کرنا ہوگا۔

(i) ایک موزوں نظام بنانا ہوگا جو یقینی بنائے کہ ایک صارف کی پہچان کسی دوسرے صارف/ ادارے سے نہیں ملتی ہے جن کے نام آر بی آئی کی سرکولیٹیڈ فہرست میں ہوں۔

11۔ صارف رضامندی پالیسی ایسی نہیں ہو جس سے صارف کو بینکنگ/ مالیاتی سہولیات فراہم کرنے سے منع کرتی ہو خاص طور سے اُن لوگوں کو جو مالی اور سماجی طور پر کمزور ہیں۔

چیپٹر-iv

رسک مینجمنٹ

(12) رسک مینجمنٹ کے لئے ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز کو خطرات کی بنیاد پر اپنی سوچ رکھنا ہوگی جس میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

(a) ریگولیٹیڈ اداروں کی معلومات کی حساب سے صارفین کو تین حصوں میں درجہ بندی کر کے رکھنا چاہیے۔کم خطرات، درمیانی خطرات اور زیادہ خطرات۔

(b) خطرات کی درجہ بندی کی بنیاد صارف کی پہچان، سماجی/ مالی حیثیت، کاروبار کا طریقۂ کار اور موکل کی بزنس کی جگہ اور اس کے بارے میں معلومات پر ہونا چاہیے۔ جب ہم صارف کی پہچان پر غور کریں تو اس کی پہچان آن لائن دستاویز کے ذریعہ ان کو جاری کرنے والی اتھارٹی سے تصدیق کرالیں۔

بشرطیکہ صارف کی پہچان اور اس کی جانکاری مختلف کٹیگریز کے صارفین سے بھی اکٹھا کرلی جائے جیسا کہ کے وائی سی پالیسی میں بتایا گیا ہے۔

وضاحت: ایف اے ٹی پبلک اسٹیٹمنٹ، رپورٹس اور گائیڈنس نوٹس جو کے وائی سی/ اے ایم ایل پر انڈین بینکس ایسوسی ایشن کے ذریعہ جاری کئے گئے ہیں، آر بی آئی کے ذریعہ جاری رہنما خطوط وغیرہ جو کو آپریٹیو بینکوں کو جاری کئے گئے ہیں کا استعمال بھی خطرات کا اندازہ کرنے میں کیا جاسکتا ہے۔

چیپٹر۔V

صارف کی پہچان کا طریقۂ کار (سی آئی پی)

13۔ ریگولیٹیڈ اینٹٹیز صارفین کی پہچان مندرجہ ذیل معاملات کے ذریعہ کریں گی۔

(a) صارف کے ساتھ اس کا رشتہ اکاؤنٹ شروع ہونے کے بعد کیسا ہے۔

(b) کوئی بین الاقوامی (انٹرنیشنل) رقم منتقلی کسی ایسے شخص کے لئے کی گئی ہے جس کا بینک میں اکاؤنٹ نہیں ہے۔

(c) اگر صارف کی پہچان کے ڈاٹا جو اس نے جمع کئے ہیں مناسب نہیں لگتے ہوں۔

(d) وہ تھرڈ پارٹی کے پروڈکٹس ایجنٹ کی حیثیت سے بیچ رہا ہو، اپنے پروڈکٹس بیچ رہا ہو، کریڈٹ کارڈس پر پچاس ہزار روپیہ سے زیادہ کی ادائیگی باقی ہو یہی شرط ٹریول کارڈس یا پری پیڈ کارڈس میں لاگو ہے۔

(e) کسی ایسے کسٹمر کو جس کا اکاؤنٹ بینک میں نہیں ہے۔ جیسے چلتا پھرتا کسٹمر اور جہاں رقم کا لین دین پچاس ہزار روپیہ یا اس سے زیادہ ہے۔خواہ یہ ایک ٹرانزیکشن سے ہو یا مختلف ٹرانزیکشن کے مجموعہ سے ہو۔

(f) جب کہ ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کو یہ شک ہو کہ کسٹمر (اکاؤنٹ کی بنیاد پر یا چلتا پھرتا کسٹمر ہو) جان بوجھ کر غلط ارادہ سے اپنے ٹرانزیکشن/ ٹرانزیکشن کی سیریز کو پچاس ہزار روپیہ سے کم رکھ رہا ہو۔

(g) ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ اس نے اکاؤنٹ کھولتے وقت انٹروڈکشن نہیں بتایا گیا تھا۔

14۔ صارفین کی پہچان کی تصدیق کے مقصد کے لئے جب وہ اپنا اکاؤنٹ کھولنے کے رشتہ سے شروعات کرے تو ریگولیٹیڈ ادارے اپنی مرضی کے مطابق کسی تھرڈ پارٹی سے جانکاری مندرجہ ذیل حالات میں حاصل کریں گے۔

(a) حاصل جانکاری سینٹرل کے وائی ریکارڈس رجسٹری سے یا تھرڈ پارٹی سے دو دن کے اندر حاصل کرلینا چاہیے۔

(b) ریگولیٹیڈ اداروں کو اپنی تسکین کے لئے موزوں اقدامات اٹھانا چاہیے۔ پہچان کے ڈاٹاز کی کاپی اور متعلقہ دستاویز کی کاپی جو صارف کی جانکاری سے تعلق رکھتی ہیں بغیر کسی دیری کے تھرڈ پارٹی سے حاصل کرلینا چاہیے۔

(c) تھرڈ پارٹی قانون کے دائرہ میں اس پر نگرانی رکھی گئی ہو اور وہ صارف سے پوری جانکاری اور ریکارڈ رکھنے کی ضروریات پر کھری

اتر تی ہو جیسا کہ پریویشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ میں بتایا گیا ہے۔

(d) تھرڈ پارٹی کسی ایسی کنٹری (ملک) یا اس کے دائرہ میں نہ رہتی ہو جو بہت زیادہ خطرات کا حامل ہو۔

(e) بالآخر صارف کی مکمل جانکاری اور حلفیہ بیان کی پوری ذمہ داری تو ریگولیٹیڈ اینٹٹی کی ہوگی۔

چیپٹر vi

صارف کی مکمل جانکاری کے طریقۂ کار (سی ڈی ڈی)

پارٹ 1۔ کسٹمر اگر انڈیوجول (فرد واحد) ہے تو صحیح جانکاری کا طریقۂ کار۔

15۔ ہٹادیا گیا۔

16۔ سی ڈی ڈی کی ذمہ داری کے لئے، ریگولیٹیڈ ادارے صارف سے، جب وہ ادارے سے اکاؤنٹ کی بنیاد پر رشتہ قائم کر رہا ہو یا کسی ایسے دوسرے شخص سے جو استفادہ حاصل کرنے والا مالک (اونر) ہو، با اختیار دستخط کرنے والا ہو یا پاور آف اٹارنی رکھتا ہو (مختار عام/ خاص ہو) کسی دوسری ریگولیٹیڈ اینٹٹیز سے، مندرجہ ذیل دستاویز حاصل کریں گے:

(a) کسی اصل جائز دستاویز (اووی ڈی) کی مصدقہ کاپی جس میں صارف کی پہچان اور اس کے پتہ کی مکمل تفصیل ہو حاصل کریں گے۔

(b) ایک تازہ فوٹو۔

(c) پرمانینٹ اکاؤنٹ نمبر (پین کارڈ نمبر) یا فارم 60 جیسا کہ انکم ٹیکس رولس 1962 میں بتایا گیا ہے اور

(d) دوسرے دستاویز جس میں صارف کی مالی حیثیت اور اس کے کاروبار کے بارے میں جانکاری ہو جیسا کہ ریگولیٹیڈ ادارے کی کے وائی سی پالیسی میں تجویز کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ:

(i) بینکیں اس فرد (صارف) سے جو سرکاری مراعات حاصل کرنے کا خواہش مند ہے جو آدھار ایکٹ 2016 کے سیکشن 7 کے تحت آتی ہیں (2016 کا 18) سے آدھار نمبر حاصل کریں گی اور اس کی جائز ہونے کی تصدیق ای کے وائی سی کے استعمال سے کریں گی یہ تصدیق کی سہولت ''یونک آڈینٹٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا'' نے ہم کو دی ہے کے ذریعہ آدھار نمبر کی تصدیق کریں گی کہ صارف سرکار کے ذریعہ فراہم کردہ کسی بھی اسکیم کے تحت مراعات حاصل کرنے کا حقدار ہے۔

(ii) بینکیں آدھار کی تصدیق آف لائن ویریفکیشن (کسی فرد کا) بھی کریں گی جو صارف اپنی پہچان کے لئے آدھار کا استعمال کرتا ہے، مزید یہ کہ بینک کے علاوہ دیگر ریگولیٹیڈ ادارے اپنے صارف کے آدھار نمبر کی آف لائن تصدیق اس کی پہچان کے مقصد سے کریں گی۔ ان معاملات میں جہاں کامیابی کے ساتھ تصدیق ہوگئی ہو تو دوسرے پہچان کے دستاویز پیش کرنے کی ضرورت صارف کو نہیں ہے۔

بشرطیکہ اگر کسی صارف کا جو سرکاری مراعات حاصل کرنے کا خواہشمند ہو (آدھار ایکٹ 2016 کے سیکشن 7 کے تحت) کا بایو میٹرک تصدیق کرنے میں دقت آرہی ہو جیسے اس کو چوٹ لگی، ہو زخمی ہو، کافی بیمار ہو، بوڑھا ہو یا کوئی اور اس طرح کی دقت ہو تو ریگولیٹیڈ اینٹٹیز ایسے شخص سے آدھار نمبر حاصل کرنے کے علاوہ اس کا آف لائن تصدیق کریں اور صارف سے دوسرے دستاویز (اووی ڈی) کی مصدقہ کاپیاں حاصل کریں اور ضرورت پڑنے پر ادارہ کا کوئی آفیشیل صارف کے گھر جا کر تصدیق کرے یہ خاص حالات میں کیا جائے گا یہ کنکرنٹ آڈٹ کا ایک حصہ ہے جو سیکشن 8 میں بتایا گیا ہے۔ ڈاٹا بیس میں اس مستثنیٰ (غیر معمولی چھوٹ) کا ذکر صارف کی تفصیل میں کرنا ہوگا۔ ان ڈاٹا بیس کو وقفہ وقفہ سے اندرونی آڈٹ/آر ای کے انسپکشن کے ذریعہ نگرانی کے تناظر میں موجود رکھا جائے گا۔

وضاحت 1: ریگولیٹیڈ اداروں کو چاہئے کہ صارف اگر اپنا آدھار نمبر داخل کرتا ہے جب کہ آدھار نمبر کے اتھنٹیکیشن کی ضرورت آدھار ایکٹ کے سیکشن 7 کے تحت ضرورت نہیں ہے تو وہ ایسے صارف کے آدھار نمبر کو مناسب ذرائع سے بلیک آوٹ کر دیں۔

وضاحت2: بایومیٹرک بنیاد پر ای۔کے وائی سی اتھنٹیکیشن بینک آفیشیل/ بزنس کرسپانڈینٹس کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔

وضاحت: 3 آدھار کا استعمال، آدھار رکھنے کا ثبوت وغیرہ آدھار ایکٹ (سرکاری مراعات حاصل کرنے کے لئے) آدھار اور دیگر قوانین (ترمیم شدہ) آرڈننس 2019 اور ان میں درج قوانین کے مطابق ہو۔

17:۔ اوٹی پی کی بنیاد پر ای۔کے وائی سی کے ذریعہ کھولے گئے اکاؤنٹس، آمنے سامنے نہ دیکھ کر کھولے گئے اکاؤنٹس مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ آپریٹ کئے جاسکتے ہیں۔

(i) صارف کی مخصوص رضامندی اوٹی پی کے ذریعہ اتھنٹیکیشن کے لئے ضروری ہے۔

(ii) کسی بھی حالت میں صارف کے کھاتوں میں مجموعی طور پر بیلنس ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے اگر بیلنس اس سے زیادہ ہوجاتا ہے تو اس اکاؤنٹ کو آپریشنل ہونے سے روک دیا جائے گا جب تک سی ڈی ڈی جیسا کہ مندرجہ ذیل نکتہ v میں بتایا گیا ہے مکمل نہیں ہوجاتی۔

(iii) ایک مالی سال میں سبھی ڈپازٹ اکاؤنٹس میں مجموعی طور پر کریڈٹس 2 لاکھ روپیہ سے تجاوز نہیں کریں گے۔

(iv) جہاں تک بارووِل اکاؤنٹس (قرض کھاتہ) کا تعلق ہے صرف میعادی قرض ہی منظور کئے جائیں گے۔قرض کی منظوری کی رقم ایک سال میں مجموعی طور پر 60 ہزار/ (Rs.60,000/) روپیہ سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(v) سبھی کھاتہ، قرض کھاتہ اور ڈپازٹ کھاتہ جو اوٹی پی کے استعمال سے ای۔کے وائی سی کے ذریعہ کھولے گئے ہیں ایک سال سے زیادہ کے لئے آپریشن کی اجازت نہیں ہوگی جیسا کہ سیکشن 16 میں بتایا گیا ہے۔

(vi) اگر اوپر بتائے گئے طریقہ کار سے سی ڈی ڈی ایک سال کے اندر مکمل نہیں کیا گیا ہے۔ڈپازٹ اکاؤنٹس کے معاملہ میں ان کو فوراً بند کر دیا جائے گا۔بارووِل اکاؤنٹس کے معاملہ میں مزید قرض (ڈیبٹ) کی اجازت نہیں ہوگی۔

(vii) صارف سے اس طرح کا ڈکلریشن حاصل کرنا ہوگا کہ وہ کسی بھی دوسری ریگولیٹیڈ اینٹٹیز میں اوٹی پی کے استعمال سے کے وائی سی بنیاد پر اپنا اکاؤنٹ نہیں کھولے گا (غیر آمنے سامنے کے موڈ میں) مزید یہ کہ کے وائی سی جانکاری کو سی کے وائی سی آر میں اپ لوڈ کرتے وقت یہ اشارہ کرنا ہوگا ایسے کھاتہ اوٹی پی کا استعمال کرتے ہوئے ای۔کے وائی سی بنیاد پر کھولے گئے ہیں اور اب دیگر ریگولیٹیڈ ادارے اوٹی پی کے استعمال سے ای۔کے وائی سی بنیاد پر اس صارف کے اکاؤنٹس نہیں کھولیں گے۔

(viii) ریگولیٹیڈ اداروں کو چاہئے کہ وہ ایک سخت نگرانی طریقہ کار اپنائیں جس میں الرٹ جنریٹ سسٹم اپنایا گیا ہو، اگر کوئی اس کی تعمیل نہیں کرتا یا خلاف ورزی کرتا ہے تو مندرجہ بالا حالات کی تعمیلات کو یقینی بنایا جائے۔

18 ہٹا دیا گیا

19 ہٹا دیا گیا

20 ہٹا دیا گیا

21 ہٹا دیا گیا

22 ہٹا دیا گیا

23۔ اگر کوئی واحد کسٹمر جس کے پاس کوئی بھی اووی ڈی دستاویز نہیں ہیں اور بینک اکاؤنٹ کھولنے کی خواہش رکھتا ہے۔ بینکیں اس کا ''اسمال اکاؤنٹ'' کھولیں گی جس میں مندرجہ ذیل حد بندی (شرائط) ہوں گی۔

(i) ایک مالی سال میں سبھی کریڈٹس مجموعی طور پر ایک لاکھ روپیہ تجاوز نہیں کریں گے۔

(ii) ایک مہینہ میں سبھی ٹرانسفر اور نکاسی مجموعی طور پر دس ہزار روپیہ سے زیادہ کی نہیں ہوگی۔

(iii) کسی بھی وقت اکاؤنٹ میں بیلینس پچاس ہزار روپیہ سے زیادہ نہیں رہے گا۔

اس بات کا دھیان رہے کہ اگر سرکار کی طرف سے حاصل گرانٹس، فصل کی قیمت اور ویلفیئر کی رقم اس کھاتہ میں آتی ہے تو بیلنس لمٹ پر غور نہیں کیا جائے گا۔

مزید یہ کہ اسمال اکاؤنٹس مندرجہ ذیل حالات کے مدنظر ہی کھولے جائیں گے۔

(a) بینک کسٹمر سے اسی سے مصدقہ فوٹو حاصل کرے گا۔

(b) بینک کا بااختیار آفیسر اس کے دستخط کی تصدیق کرے گا کہ اس شخص نے میرے سامنے دستخط کئے ہیں/ یا اور میری موجودگی میں انگوٹھا نشان لگایا ہے۔

(c) ایسے اکاؤنٹس سی بی ایس سے جڑی بینک برانچوں میں کھولے جاسکیں گے جہاں یہ ممکن ہوگا کہ اس پر جسمانی طور پر نظر رکھنا اور یقینی بنانا کہ کوغیر ملکی ریمیٹنس اس میں کریڈٹ نہیں ہوا ہے۔

(d) بینکیں یہ یقینی بنائیں گی کہ ایسے اکاؤنٹس میں ماہانہ/ سالانہ لمٹ کی خلاف ورزی نہیں ہو رہی ہے اس کے بعد ہی اس اکاؤنٹ کو آپریٹ کرنا دیا جائے گا۔

(e) ایسے اکاؤنٹ شروع میں 12 مہینہ کے لئے آپریٹ کئے جاسکیں گے۔ ان میں اگر اکاؤنٹ رکھنے والا کوئی جائز دستاویز کے وائی سی کے لئے داخل کر دیتا ہے تو یہ مزید 12 مہینہ کے لئے توسیع کی جاسکتی ہے۔

(f) اس چھوٹ کے پراویزن میں 24 مہینہ کے بعد نظر ثانی کی جائے گی۔

(g) اکاؤنٹ کی نگرانی کی جاتی رہے گی اگر منی لانڈرنگ یا دہشت گردی میں تعاون یا کوئی اور خطرات نظر آتے ہیں تو کسٹمر کی پہچان اس کے ذریعہ جائز دستاویز (داخل کئے گئے) اور پین کارڈ یا فارم 60 جیسا بھی معاملہ ہو کی مدد سے کی جائے گی۔

(h) کسی بھی حال میں اس اکاؤنٹ میں غیر ملکی ریمیٹنس کریڈٹ ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کسٹمر کی داخل جائز ستاویز، پین کارڈ یا فارم 60 سے اس کی پہچان ثابت نہیں ہو جاتی۔

24: غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی ز) کے ذریعہ کھاتہ کھولنے کے لئے آسان طریقۂ کار۔

اگر کوئی شخص جوان بینکوں میں اپنا کھاتہ کھولنا چاہتا ہے مگر اس کے پاس کوئی جائز دستاویز (کے وائی سی مقصد کے لئے) نہیں ہیں۔ این بی ایف سی ز مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ اس کا کھاتہ کھول سکتی ہیں:

(a) این بی ایف سی اس کسٹمر سے اسی کے ذریعہ تصدیق شدہ فوٹو حاصل کرے گی۔

(b) این بی ایف سی کا عہدہ (ڈیز گنیٹڈ) پر فائز افسر اپنے دستخط سے اس بات کی تصدیق کرے گا کہ کسٹمر نے اس کے سامنے اس کی موجودگی میں اپنے دستخط کئے ہیں/ اپنا انگوٹھا چھاپہ ہے۔

(c) شروع میں یہ اکاؤنٹ 12 مہینہ کے لئے آپریشنل رہے گا اس دوران سیکشن 16 کے تحت کسٹمر کو اپنے پہچان کے جائز دستاویز جمع

کرنا ہوں گے۔

(d) ایسے کھاتوں میں کسی کسٹمر کا مجموعی طور پر بیلنس پچاس ہزار روپیہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

(e) ایک سال میں اُن کھاتوں میں مجموعی کریڈٹ ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

(f) اگر کسٹمر کے ذریعہ نکات (d) اور (e) کی خلاف ورزی کی جاتی ہے تو جب تک کسٹمر کے وائی سی طریقۂ کار کو مکمل نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ اپنے کھاتوں میں کوئی ٹرانزیکشن نہیں کر سکے گا۔

(g) کسٹمر کو بتایا جائے گا جب کہ اس کے کھاتہ میں چالیس ہزار روپیہ کا بیلنس ہو جائے یا ایک سال میں اسی ہزار روپیہ مجموعی طور پر کریڈٹ ہو جائیں، کسٹمر کے وائی سی کے لئے موزوں دستاویز فوراً جمع کرے ورنہ اس کے کھاتوں/کھاتہ کا آپریشن روک دیا جائے گا جیسا کہ نکات (d) اور (e) میں واضح کیا گیا ہے کہ لمٹ سے زیادہ رقم ہونے پر کھاتہ قابل عمل نہیں رہ سکیں گے۔

25:۔ ہٹادیا گیا۔

26:۔ کسی بینک کی برانچ/آفس کے ذریعہ کسی اکاؤنٹ کا کے وائی ہی تصدیق مکمل ہو چکی ہو تو اس اکاؤنٹ کو اسی بینک کی دوسری برانچ میں منتقل کرنے کے بعد دوبارہ اس اکاؤنٹ کی کے وائی سی تصدیق ضروری نہیں ہے بشرطیکہ اس اکاؤنٹ کا وقفہ وقفہ سے کیا جانے والا ویریفکیشن بھی اپ ڈیٹ ہو چکا ہو۔

پارٹ-II۔ سی ڈی ڈی طریقۂ کار پروپرائٹری فرموں کے لئے

27:۔ پوری طور پر پروپرائٹری کے نام اکاؤنٹ کھولنے پر پروپرائٹر (فرد واحد) کی سی ڈی ڈی (کسٹمر کی صحیح نگرانی) طریقۂ کار پر عمل کیا جائے گا۔

28۔ مندرجہ بالا کے علاوہ مندرجہ ذیل میں سے کوئی دو ثبوت اس کی بزنس/پروپرائٹری فرم کے نام سے کام کاج کے بارے میں حاصل کئے جائیں گے۔

(a) رجسٹریشن سرٹیفکٹ

(b) میونسپل اتھارٹیز سے دوکان اور اسٹیبلشمنٹ ایکٹ کے تحت جاری سرٹیفکٹ/لائسنس

(c) سیلس اینڈ انکم ٹیکس ریٹرنس

(d) سی ایس ٹی/وی اے ٹی/جی ایس ٹی سرٹیفکٹ (جزوی/حتمی)

(e) سیلس ٹیکس/سروس ٹیکس/پروفیشنل ٹیکس اتھارٹیز کے ذریعہ جاری سرٹیفکٹ/رجسٹریشن دستاویز

(f) آئی ای سی (امپورٹر ایکسپورٹر کوڈ) ڈی جی ایف ٹی آفس سے پروپرائٹری فرم کو الاٹ کیا گیا یا قانون کے تحت ان کارپوریٹیڈ پروفیشنل باڈی سے جاری لائسنس۔

(g) مکمل آئی ٹی ریٹرن (صرف رسید نہیں) اس پروپرائٹری فرم کے نام سے جہاں فرم کی آمدنی ہو رہی ہو۔ اور یہ انکم ٹیکس اتھارٹیز کے ذریعہ مصدقہ ہو۔

(h) یوٹیلٹی بلس جیسے بجلی، پانی، ٹیلی فون کا بل

29۔ ان معاملات میں جہاں ریگولیٹیڈ ادارے مطمئن ہوں کہ اس طرح کے دو ثبوت جمع کرنا ممکن نہیں ہے، آر ای اپنی صوابدید سے اس کی بزنس سے متعلق کوئی ایک ثبوت بھی منظور کر سکتے ہیں۔

بشرطیکہ آر ای ز کو چاہئے کہ وہ کانٹیکٹ پوائنٹ ویریفکیشن کریں اور اس فرم کی موجودگی کے بارے میں دوسری اطلاعات/ثبوت حاصل کریں وہ اپنے کو مطمئن کرتے ہوئے پروپرائٹری فرم کے پتہ سے اس کے وجود اور اس کی کارکردگی کی تصدیق کریں۔

پارٹ III۔ قانونی اداروں کے لئے سی ڈی ڈی طریقہ کار

30:۔ کسی قانونی کمپنی کا اکاؤنٹ کھولنے کے لئے مندرجہ ذیل دستاویز کی فوٹو کاپیز (مصدقہ) حاصل کی جائیں گی۔

(a) انکا پوریشن سرٹیفکٹ۔

(b) ایسوسی ایشن کے آرٹکلس اور میمورینڈم

(c) کمپنی کا پین کارڈ نمبر

(d) بورڈ آف ڈائریکٹرس سے پاس ریزولیوشن اور مینجرس، آفیسرس یا ملازمین کو منظور پاور آف اٹارنی کمپنی کے لئے کام کرنے کی۔

(e) سیکشن 16 میں بتائے گئے دستاویز (مینجرس، آفیسرس اور ملازمین) جیسا معاملہ ہو کہ وہ کمپنی کے نام پر کام کریں گے۔

31:۔ ایک پارٹنرشپ (اشتراکی فرم) فرم کا اکاؤنٹ کھولنے کے لئے مندرجہ ذیل سبھی دستاویزوں کی مصدقہ کاپیز حاصل کی جائیں گی۔

(a) رجسٹریشن سرٹیفکٹ

(b) پارٹنرشپ ڈیڈ

(c) پارٹنرشپ فرم کا پین کارڈ نمبر

(d) سیکشن 16 میں بتائے گئے سبھی دستاویز اس شخص کے جس کے حق میں پاور آف اٹارنی دی گئی ہے۔

32:۔ ٹرسٹ (وقف) کے نام سے اکاؤنٹ کھولنے کے لئے مندرجہ ذیل دستاویزوں کی مصدقہ کاپیاں حاصل کی جائیں گی۔

(a) رجسٹریشن سرٹیفکٹ

(b) ٹرسٹ ڈیڈ

(c) پین کارڈ نمبر یا ٹرسٹ کا فارم 60

(d) دستاویز جو سیکشن 16 میں بتائے گئے ہیں اس شخص کے جو ٹرسٹ کے نام سے ٹرانزیکشن کرے گا۔

33:۔ ان انکارپوریٹیڈ ایسوسی ایشن یا افراد کی باڈی کے لئے اکاؤنٹ کھولنے پر مندرجہ ذیل دستاویزوں کی مصدقہ کاپیاں حاصل کی جائیں گی۔

(a) ایسوسی ایشن یا افراد کی باڈی کی مینجنگ باڈی کا ریزولیوشن۔

(b) پین کارڈ نمبر یا فارم 60 ان انکارپوریٹیڈ ایسوسی ایشن یا افراد کی باڈی کا۔

(c) اس کے لئے (اس کے نام سے) کام کرنے (ٹرانزیکٹ کے لئے) والے کو پاور آف اٹارنی۔

(d) سیکشن 16 میں بنائے گئے دستاویز جو اسی شخص کو پاور آف اٹارنی دیتے ہیں کہ وہ ایسوسی ایشن کے نام سے سبھی رانزیکشن کرے گا۔

(e) ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کے ذریعہ مانگی گئی دوسری معلومات جو اس ایسوسی ایشن کے وجود کا ثبوت دیں۔

وضاحت: غیر رجسٹرڈ ٹرسٹ/ پارٹنرشپ فرمیں، محکمہ، ''انکارپوریٹیڈ ایسوسی ایشن'' میں شامل ہیں۔

33-A:۔ عدالتی افراد (جوریڈکل) جو پچھلے حصوں میں شامل نہیں رہے ہیں جیسے سوسائٹیز، یونیورسٹیز، لوکل باڈیز، گرام پنچائتیں، وغیرہ کے اکاؤنٹ کھولنے کے لئے مندرجہ ذیل دستاویز کی مصدقہ کاپیاں حاصل کرنا ہوں گی۔

(a) اینٹٹی کے نام سے کام کرنے والے بااختیار شخص کے نام کے دستاویز۔

(b) سیکشن 16 میں بتائے گئے دستاویز اس شخص کے جس کو اس ادارے کے نام سے (نام پر) ٹرانزیکشن کرنے کا اختیار ہو۔

(c) ایسے دستاویز جو ریگولیٹیڈ اتھارٹی کے ذریعہ اس ادارے/ جوریڈکل شخص کے قانونی وجود کو تسلیم کرتے ہوں۔

پارٹ-IV۔ استفادہ حاصل کرنے والے شخص (مالک) پہچان

34:۔ ایک ایسا قانونی شخص جو فطری نہیں ہے کا اکاؤنٹ کھولنے کے لئے، استفادہ حاصل کرنے والے شخص (اشخاص) کی پہچان کی جائے گی اور سبھی مناسب قدم، رولس کا رول 9 کا سب رول (3) کے مطابق اٹھائے جائیں گے اس کی تصدیق کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھا جائے گا:

(a) اگر کسٹمر یا استفادہ حاصل کرنے والا/ والی اسٹاک ایکسچینج میں فہرست شدہ ایک کمپنی ہے یا ایسی کمپنی کی ایک ذیلی کمپنی ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ اس کے ہر شیئر ہولڈرس، کسی ایک شیئر ہولڈر یا استفادہ حاصل کرنے والے مالک کی پہچان کی جائے۔

(b) ٹرسٹ، نامنی یا فڈ وشری اکاؤنٹس کے معاملہ میں جہاں کسٹمر دوسرے شخص کی طرف سے ٹرسٹی/ نامنی کی حیثیت یا کسی اور درمیانی شخص کی حیثیت سے کام کر رہا ہو ایسے معاملوں میں ان اشخاص جن کے طرف سے کام کیا جا رہا ہے اور درمیانی اشخاص جو یہ کام کر رہے ہیں ان کی پہچان کے ثبوت (ٹھوس) حاصل کئے جائیں گے اس کے علاوہ ٹرسٹ کی تفصیل (اس کا مقصد) یا اس کی جگہ پر دوسرے انتظامات کی تفصیل حاصل کی جائے۔

پارٹ-V۔ مسلسل مستعدی سے نظر رکھنا

35:۔ ریگولیٹیڈ اینٹٹیز اپنے کسٹمرس کے ٹرانزیکشن پر مستعدی کے ساتھ مسلسل نظر رکھے گی کہ کسٹمرس کے ٹرانزیکشن بااصول ہیں اس کی معلومات کے حساب سے اور فنڈس کا ذریعہ اور اس کی بزنس سب قانونی دائرہ میں ہے۔

36:۔ بغیر کسی کے ساتھ باعث ہونے کے اور سبھی معاملات کو دھیان میں رکھتے ہوئے اور اس کی نگرانی کرتے ہوئے مندرجہ ذیل طرح کے ٹرانزیکشن کی نگرانی ضروری طور پر رکھی جائے۔

(a) بڑے اور پیچیدہ ٹرانزیکشن بشمول آر ٹی جی ایس ٹرانزیکشن، وہ ٹرانزیکشن جو دوسری طرح کے ہوں، عام ٹرانزیکشن اور غیر امید کے ٹرانزیکشن پر، کسٹمر کی حرکات پر جس کا کوئی اکنامک آدھار (بنیاد) نہیں ہے یا غیر قانونی مقصد محسوس ہو پر خاص نظر رکھی جائے۔

(b) مخصوص طرح کے کھاتوں میں لمٹ سے زیادہ رقم آنا یا ٹرانزیکشن حد سے زیادہ ہونے پر نظر رکھی جائے۔

(c) غیر معمولی بہت زیادہ رقم کا ٹرن اوور جو عام طور پر اکاؤنٹ کے بیلنس سے تجاوز کرتا ہو۔

(d) تھرڈ پارٹی چیک کے ذریعہ، ڈرافٹ وغیرہ کے ذریعہ ڈپازٹس اور فوراً ہی اس میں نکاسی پر دھیان رکھا جائے۔

37:۔ طویل نگرانی کسٹمر کی رسک کیٹگری کو دھیان میں رکھ کر کی جائے۔

وضاحت: ہائی رسک اکاؤنٹس کی زیادہ گہرائی سے نگرانی کی جائے۔

(a) رسک کیٹگری والے اکاؤنٹس کا وقفہ وقفہ سے معائنہ کیا جاتا رہا ہے یہ وقفہ کم سے کم چھ ماہ میں ایک بار اور ضرورت پڑنے پر اس سے زیادہ مرتبہ بھی نگرانی کے لئے مستعدی سے قدم اٹھائے جائیں۔

(b) مارکیٹنگ فرموں سے اکاؤنٹس، خاص طور سے ملٹی لیول مارکیٹنگ کمپنیوں کے کھاتوں کی بہت گہرائی سے جانچ کی جائے۔

وضاحت: ان معاملوں جہاں کمپنی کو بہت زیادہ تعداد میں چیک بک دی جاتی ہیں اور پورے ملک میں ان کا ایک ہی اکاؤنٹ ہوتا ہے جس میں ملک کے مختلف شہروں (جگہوں) سے چھوٹی چھوٹی رقمیں جمع کرائی جاتی ہیں اور بہت زیادہ تعداد میں ایک ہی طرح کی رقم کے چیک جاری کئے جاتے ہیں، ایسی کمپنیوں کے بارے میں ریزرو بینک کو اور ایسی دوسری اتھارٹی ایف آئی یو۔آئی این ڈی کو فوراً مطلع کیا جائے۔

38:۔ پیریاڈک اپ ڈیشن (وقفہ وقفہ سے اپ ڈیٹ کرنا)

ہائی رسک کسٹمرس کے لئے دو سال میں کم سے کم ایک مرتبہ کے وائی سی وغیرہ کو اپ ڈیٹ کرنا چاہئے، میڈیم رسک کسٹمرس کے معاملہ میں آٹھ سال میں ایک مرتبہ اور کم خطرات والے کسٹمرس کے لئے دس سال میں ایک مرتبہ اپ ڈیٹ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ اپنایا جائے گا۔

(a) ریگولیٹیڈ ادارے انجام دیں گے۔

(i) سی ڈی ڈی، جیسا کہ سیکشن 16 میں بتایا گیا ہے، وقفہ وقفہ اپ ڈیشن میں، لیکن کم رسک والے کسٹمرس جہاں حیثیت میں کوئی بدلاؤ نہیں ہوا ہے اس کی پہچان اور پتہ میں تو اس سے متعلق اس کے خود کا سرٹیفکٹ (ڈکلیریشن) حاصل کرنا ہوگا۔

(ii) قانونی اداروں کے معاملوں میں ریگولیٹیڈ ادارے وہ دستاویز جو اکاؤنٹ کھولتے وقت لئے گئے تھے پھر سے ان کی تصدیق شدہ کاپیاں حاصل کرنا ہوں گی۔

(b) ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کسٹمر سے دستاویز (او وی ڈی) جمع کرنے کے لئے اس کے جسمانی طور پر حاضر ہونے کی ضد نہیں کریں گی یا آدھار اتھنٹیکیشن آف لائن تصدیق کے لئے اس کی حاضری پر بضد نہیں ہوں گی جب تک کوئی ایسی وجہ نہ ہو کہ اس کو اپنی اصلیت ثابت کرنے کی ضرورت ہو۔ عام طور پر او وی ڈی/ رضامندی کا اظہار کسٹمر پوسٹ/ میل کے ذریعہ بھیج سکتا ہے اور یہ قابل منظوری ہے۔

(c) ریگولیٹیڈ ادارے کے وائی سی اپ ڈیشن کے لئے جمع دستاویز کی رسید بمع تاریخ کسٹمر کو دینا یقینی بنائیں۔

(d) مجوزہ وقت کی لمٹ کسٹمر کا اکاؤنٹ کھلنے کی تاریخ/ آخری مرتبہ کے وائی سی تصدیق کی تاریخ سے ہی شروع مانی جائے گی۔

39۔ موجودہ کسٹمرس کے معاملہ میں آر ای اس کا پین نمبر یا فارم 60 حاصل کرے گا۔ تاریخ کا تعین سینٹرل گورنمنٹ کے اعلان کے مطابق کیا جائے گا جس کو پورا نہ ہونے پر کسٹمر کے اکاؤنٹ کو وقتی طور پر آپریشن کے لئے روک لگا دی جائے گی۔ جب تک کہ اس کا پین/ فارم 60 کسٹمر کے ذریعہ جمع نہ کر دیا جائے۔

بشرطیکہ ایسے اکاؤنٹ پر روک لگانے سے پہلے ریگولیٹیڈ ادارے کسٹمر کو نوٹس دے کر اس کی بات کو سننے کے موقع بھی دیں گے آر ای ز کو اپنی انٹرنل پالیسی میں اس کو شامل کریں گے۔ مناسب راحت ایسے کسٹمر کو جو اپنا پین کارڈ/ فارم 60 جمع نہیں کر سکے ہیں کسی بیماری، چوٹ لگی ہونے ہونے، بڑھاپے یا کسی اور وجہ سے ایسے کھاتوں کی مزید نگرانی رکھی جائے گی۔

مزید یہ کہ اگر کسٹمر کا آر ای کے ساتھ اکاؤنٹ کی بنیاد پر رشتہ ہے اور وہ آر ای کو تحریری طور پر کہتا ہے کہ وہ اپنا پین نمبر/ فارم 60 جمع نہیں کرے گا آر ای اس کا کھاتہ بند کر دیں گے اور اس رشتہ سے متعلق سارے معاملات کسٹمر کی پہچان ثابت ہونے کے بعد ختم (سیٹل) کر لئے جائیں گے۔

وضاحت: اس سیکشن کے مقصد کے لئے ''آپریشنس پر وقتی روک'' ایک اکاؤنٹ کے تعلق سے کا مطلب ہوگا آر ای کے ذریعہ

اکاؤنٹ کے سارے ٹرانزیکشنس/ کام کاج کو اس وقت تک التواء میں رکھا جائے جب تک کہ کسٹمر اس سیکشن کی تعمیل نہیں کر لیتا۔ وہ اپنے اکاؤنٹس سے نکاسی نہیں کر سکے گا صرف کریڈٹس کی اجازت ہوگی۔

پارٹ۔vi۔ بڑھی ہوئی اور آسان کی گئی نگرانی کے طریقۂ کار۔

A:۔ بڑھی ہوئی نگرانی۔

40۔ غیر آمنے سامنے والے صارفین کے اکاؤنٹس: آر ای زیقینی بنائیں گے کہ پہلا پیمنٹ صارف کے کے وائی سی مکمل اکاؤنٹ کے ذریعہ ہی کیا جائے یہ دوسرے آر ای کے ذریعہ کے وائی سی کی تعمیل کے مطابق ہو ایسا غیر آمنے سامنے والے کسٹمر پر زیادہ نگرانی کے تحت کیا جائے۔

41:۔ سیاست زدہ افراد کے اکاؤنٹس۔

A۔ آر ای زسیاست دانوں کے ساتھ رشتہ قائم رکھنے کے لئے ان کے اکاؤنٹس کھول سکتے ہیں بشرطیکہ:

(a) ان کے بارے میں پوری اطلاعات خاص طور سے فنڈس کے حصول کا ذریعہ، ان کے خاندان کے افراد اور ان کے سگے سمبندھیوں کے بارے میں پوری معلومات حاصل کریں۔

(b) کسی بھی سیاست دان کو ایک کسٹمر کی حیثیت سے تسلیم کرنے سے پہلے اس کی پہچان کی تصدیق کریں۔

(c) کسی بھی سیاست دان کے اکاؤنٹ کھولنے کا فیصلہ ریگولیٹیڈ ادارے کی ''کسٹمر منظوری پالیسی'' کے مطابق سینئر لیول پر لیا جائے۔

(d) ایسے سبھی اکاؤنٹس بڑھی ہوئی نگرانی جو مسلسل کی جانے والی بنیاد کی شرط کے ساتھ رکھے جائیں۔

(e) موجودہ کسٹمر یا موجودہ اکاؤنٹ سے استفادہ حاصل کرنے والا فرد اچانک سیاست دان بن جاتا ہے تو سینئر مینجمنٹ کی منظوری حاصل کی جائے اس سے بزنس رشتہ برقرار رکھنے کے لئے۔

(f) سی ڈی ڈی طریقۂ کار جو سیاست دانوں پر لاگو ہوتے ہیں بشمول بڑھی ہوئی نگرانی جو مسلسل کی بنیاد پر ہو اس پر لاگو ہوگی۔

B:۔ یہ ہدایات ان اکاؤنٹس پر بھی لاگو ہوتی ہیں جہاں سیاست دان استفادہ حاصل کرنے والا شخص ہو۔

42:۔ پیشہ وارانہ ثالثوں کے ذریعہ کھولے گئے مؤکل کے اکاؤنٹس۔

ریگولیٹیڈ اداروں کو جب وہ ہمیشہ وارانا ثالثوں کے ذریعہ ان کے مؤکل کے اکاؤنٹس کھولے جائیں، یقینی بنانا ہوگا کہ:

(a) جب مؤکل کھاتہ کھولے جائیں پیشہ وارانہ ثالث کے ذریعہ تو اس ایک مؤکل (کلائنٹ) کی جانب سے سبھی مؤکلوں کی پہچان کی جائیں گی۔

(b) آر ای زاپنی مرضی کے مطابق پیشہ ور ثالثوں کے ذریعہ مینج کئے جانے والے ''پولڈ'' اکاؤنٹس کھول سکتے ہیں ان اداروں کی جانب سے جیسے، میچول فنڈس، پینشن فنڈس یا اسی طرح کے دوسرے فنڈس۔

(c) ریگولیٹیڈ ادارے ایسے پیشہ ور ثالثوں کے اکاؤنٹ نہیں کھولیں گے جن کا ان کے مؤکلوں کے ساتھ مؤکل کی تفصیل ریگولیٹیڈ انٹیٹی کو نہ دینے کا سمجھوتہ ہو۔

(d) سبھی استفادہ حاصل کرنے والے افراد کی بھی پہچان کی جائے گی جہاں ثالث کے پاس رکھے فنڈس آر ای کے لیول پر میل نہ کھاتے ہوں اور وہاں پر ذیلی اکاؤنٹس ہوں جن میں سے ہر ایک مستفید فرد سے منسوب ہو، یا جہاں پر فنڈس آر ای کے ساتھ جڑے ہوئے ہوں، ریگولیٹیڈ ادارے مستفد فرد کے معاملات پر نظر رکھے گا۔

(e) ریگولیٹیڈ ادارے اپنی مرضی کے مطابق کسٹمر پر نگاہ (سی ڈی ڈی) ثالث کے ذریعہ کی گئی نگرانی پر بھروسہ کریں گے بشرطیکہ ثالث ریگولیٹیڈ ادارے کے ذریعہ ریگولیٹیڈ اور نگرانی شدہ ہو اور اس کے پاس کسٹمر کی کے وائی سی تکمیل و تعمیل کی ضرورت پوری کرنے کا نظام موجود ہو۔

(f) پھر بھی کسٹمر کی پہچان کی ذمہ داری ریگولیٹیڈ ادارہ کی ہی ہے۔

B:۔ آسان واجب الادا نگرانی (جاں فشانی)۔

43:۔ خودامدادی گروپس (ایس ایچ جی ز) کے لئے آسان شرطیں:

(a) اس ایچ جی کے سبھی ممبران کی سی ڈی ڈی کی ضرورت، سی ایچ جی کا اکاؤنٹ کھولنے وقت نہیں ہوگی۔

(b) گروپ کے عہدیداران (سبھی) کی سی ڈی ڈی کافی ہوگی۔

(c) سی ڈی ڈی طریقۂ کار کے مطابق جیسا کہ سیکشن 15 میں بتایا گیا ہے (ماسٹر ڈائریکشن) الگ سے سی ڈی دی کی ضرورت نہیں ہے۔صرف عہدیداران (گروپ کے) کے سی ڈی ڈی خاص طور سے اس وقت جب گروپ کا لنک کریڈٹس سے ہو۔

44:۔ غیرملکی طلباء کا اکاؤنٹ کھولتے وقت اپنایا جانے والا طریقۂ کار۔

(a) بینک اپنے مرضی کے حساب سے غیرملکی طلباء (فارن اسٹوڈینٹ) کے اس کے پاسپورٹ (ویزا اور امیگریشن دستاویز)، جس میں اس کی پہچان اور پتہ کا ثبوت، اس کے اپنے ملک کا ہو کی بنیاد پر این آر او بینک اکاؤنٹ کھولیں گے۔ وہ اسٹوڈینٹ سے اس کا تازہ فوٹو گراف اور ہندوستان میں کسی تعلیمی انسٹی ٹیوشن میں داخلہ کا آفر لیٹر حاصل کریں گے۔

(i) غیرملکی طلباء سے اس کا این آر او اکاؤنٹ کھولنے کے 30 دن کے اندر اندر اس کا مقامی پتہ کا ڈکلریشن و مقامی پتہ کی تصدیق حاصل کریں گے۔

(ii) مزید یہ کہ پتہ کی تصدیق باقی ہونے پر اس کا اکاؤنٹ اس شرط کے ساتھ آپریٹ کرنے دیا جائے گا کہ اس کے کھاتہ میں 1000 امریکی ڈالر سے زیادہ کریڈٹ نہیں ہوں گے اور اس 30 دن کے اندر مجموعی طور پر پچاس ہزار روپیہ کی کیپ لگی ہوگی۔

(b) یہ اکاؤنٹ نارمل این آر او اکاؤنٹ مانا جائے گا اور یہ آر بی آئی کے این آر او اکاؤنٹ سے متعلق ہدایات کے مطابق آپریٹ کیا جاسکے گا۔اس میں فیما ہدایات کا بھی دھیان رکھنا ہوگا۔

(c) پاکستانی شہریت کے حامل طلباء کو اکاؤنٹ کھولنے کے لئے آر بی آئی کی پیشگی منظوری حاصل کرنا ہوگی۔

45:۔ فارن پورٹ فولیو انویسٹرس (ایف پی آئی ز) غیرملکی پورٹ فولیو والے سرمایہ کاروں کے لئے آسان کے وائی سی شرائط۔

ایف پی آئی ز کے اکاؤنٹس جو سیبی گائڈ لائنس کے حساب سے رجسٹرڈ ہیں/ اہل ہیں جو سرمایہ کاری کے لئے ''پورٹ فولیو انویسٹ منٹ اسکیم کے تحت سرمایہ کاری کے لئے آئے ہیں کے اکاؤنٹس ان کے کے وائی سی دستاویز منظور کر کے کھولے جائیں گے۔ جیسا کہ انکم ٹیکس (ایف اے ٹی سی اے/سی آر ایس) رولس، انیکس II میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔

بشرطیکہ بینک ایف پی آئی ز سے یا ایف پی آئی کی جانب سے کام کرنے والے گلوبل کسٹوڈین سے انڈرٹیکنگ (ذمہ داری کا حلف نامہ) حاصل کریں گے کہ جب بھی ضرورت ہوگی کہ مستثنٰی دستاویز، جیسا کہ انیکس II میں تفصیل سے بتایا گیا ہے، جمع کر دیئے جائیں گے۔

چیپٹر VII

ریکارڈ مینجمنٹ

46:۔ ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز کو کرنا ہوگا۔ کسٹمر کے اکاؤنٹ کے سبھی معلومات (انفارمیشن)، رپورٹنگ، مینٹینس اور تحفظ کے لئے مندرجہ ذیل

اقدام کرنا ہوں گے۔ پی ایم ایل ایکٹ اور رولس کے حوالہ سے آر ای کو کرنا ہوگا:

(a) آر ای اور کسٹمر کے درمیان سبھی ہونے والے ٹرانزیکشن چاہے وہ گھریلو ہو یا بین الاقوامی (انٹرنیشنل) ان کا تحفظ کرنا ہوگا (ریکارڈ رکھنا ہوگا) کم سے کم ٹرانزیکشن کی تاریخ سے پانچ سال تک ریکارڈ محفوظ رکھنا ہوگا۔

(b) صارفین کی پہچان کے دستاویزات کے پتہ کو جو اکاؤنٹ کھولتے وقت جمع کئے جاتے ہیں اور بزنس رشتہ کے دوران جمع کئے جاتے ہیں۔ بزنس رشتہ ختم ہونے کے بعد بھی کم سے کم پانچ سال تک ان کو محفوظ رکھنا ہوگا۔

(c) مجاز (کمپٹینٹ) اتھارٹی کی درخواست پر کسٹمر ڈاٹا اور ٹرانزیکشن ریکارڈ مہیا کرانا ہوگا۔

(d) پی ایم ایل (مینٹینینس آف ریکارڈس) کا رولس 2005 کا رول 3 کے تحت بتائی گئی ہدایات کے مطابق ٹرانزیکشن کے صحیح ریکارڈ کو برقرار رکھنے کے لئے ایک سسٹم بنانا ہوگا۔

(e) پی ایم ایل رول 3 کے تحت بتائی گئی ہدایات کے مطابق ٹرانزیکشن کے معاملہ میں سبھی ضروری معلومات کو قائم رکھنا ہوگا۔ تاکہ اس سے انفرادی ٹرانزیکشن جس میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں کو دوبارہ بنانے کے لئے اجازت دی جاسکے:

(i) ٹرانزیکشن کی نوعیت۔

(ii) ٹرانزیکشن کی رقم اور وہ کرنسی جو جمع/نکاسی کی گئی۔

(iii) تاریخ جس پر ٹرانزیکشن انجام دیا گیا۔

(iv) ٹرانزیکشن کن پارٹیوں کے ساتھ کیا گیا۔

(f) اکاؤنٹ اطلاعات کے تحفظ کو اس طرح تیار کیا جائے (ایک ایسا سسٹم بنایا جائے) کہ اکاؤنٹ کا مینٹینینس اور تحفظ میں ڈاٹا ضرورت پڑنے پر فوراً مجاز اتھارٹی کو مہیا کرائے جاسکیں۔

(g) اپنے صارفین کی پہچان اور ان کے پتہ کا ریکارڈ، رول 3 کے مطابق ٹرانزیکشن کا ریکارڈ بھی مین ٹین کیا جائے۔

چیپٹر VII

فائنینشیل انٹیلیجنس یونٹ (ایف آئی یو) مالی حالت پر نظر رکھنے والی یونٹ کو رپورٹنگ کی ضرورت

47:۔ ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز پی ایم ایل رولس 2005 کے رول 3 اور رول 7 کے حوالہ سے کسٹمر کی مالی حالت کی اطلاع ڈائریکٹر ایف آئی یو کو مہیا کرائیں گی۔

وضاحت: 22 ستمبر 2015 کو رول 7 کے رول 3 اور 4 میں ترمیم کے بعد تیسرا ترمیمی رولس نوٹیفائی کئے جانے کے تحت ڈائریکٹر ایف آئی یو کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز کو، رول 3 کے سب رول (i) کی بہت سی شقوں کے حوالہ سے ٹرانزیکشن کو پکڑنے کے بارے میں، گائیڈ لائنس جاری کرے۔ اور وہ ان کو حکم دے کہ وہ ان اطلاعات کو کس طریقہ سے ان تک پہونچائیں۔

48:۔ رپورٹنگ فارمیٹ اور رپورٹنگ فارمیٹ گائیڈ، مجوزہ ایف آئی یو۔ انڈیا کے ذریعہ شائع کردی گئی ہے اور رپورٹ جنریشن یوٹیلٹی اور رپورٹ ویلیڈیشن یوٹیلٹی کو ڈیولپ کریں تاکہ رپورٹنگ ادارے اس سے مدد حاصل کرسکیں مجوزہ رپورٹ بنانے میں یہ سب الکٹرانک طریقہ سے کیا جائے گا۔ کیش ٹرانزیکشن رپورٹ (سی ٹی آر)/مشکوک ٹرانزیکشن رپورٹ (ایس ٹی آر جس کو ایف آئی یو اپنی ویب سائٹ پر ڈال سکے اس سے آر ای ز اپنے اداروں میں موزوں تکنیکی مشین لگائیں اور سی ٹی آر/ایس ٹی آر سے اپنے ٹرانزیکشن ڈاٹا کو دیکھ سکیں۔ ان آر ای ز کے پرنسپل آفیسرس جن کی برانچیں پوری طرح پر کمپیوٹرائزڈ ہیں، وہ اپنے برانچوں کے ٹرانزیکشن کی پوری تفصیل جاننے کے لئے ایک بہتر

انتظام کریں۔ان برانچوں کی ٹرانزیکشن تفصیل جو کمپیوٹرائزڈ نہیں ہیں اور وہ اپنے برانچ کے ڈاٹا کو الکٹرانک فائل میں فیڈ کر رہے ہیں وہ ایف آئی یو۔ انڈیا ویب سائٹ کی مد سے سی ٹی آر/ ایس ٹی آر کی یوٹیلیٹیز کو اپنی الکٹرانک فائل میں جمع کر سکتے ہیں۔

httpP//fiuindia.gov.in

49:۔ ڈائریکٹر،ایف آئی یو،انڈیا کو معلومات (انفارمیشن) ارسال کرنے میں اگر روزانہ ٹرانزیکشن کی رپورٹنگ نہیں کی جارہی ہے یا ٹرانزیکشن کی غلط رپورٹ (بھیج گئی رپورٹ) کو صحیح کر کے ارسال کرنے میں دیری ہورہی ہے یہ دیری ٹائم لمٹ سے زیادہ ہے تو رول میں بتائی گئی ہدایات کے مطابق اس کو الگ خلاف ورزی مانی جائے گی۔ جہاں ایس ٹی آر فائل کر دی گئی ہے وہاں ریگولیٹیڈ اینٹٹی آپریشنس پر کوئی روک نہیں لگا سکے گا ایسے اکاؤنٹ میں، آر ای، ایس ٹی آر کو حقیقت سے آگاہی کرنے والی رپورٹ بہت زیادہ پوشیدہ (مخفی) رکھے گا۔اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ کسی بھی لیول پر کسٹمر کے معاملہ آشکارہ نہ ہوں۔

50:۔ روبسٹ سافٹ ویئر، جس سے ٹرانزیکشن کے وقت الرٹ بھیجا جاتا ہے۔غیر معمولی ٹرانزیکشن کو رسک کیٹگری کے ساتھ رکھا جاتا ہے اور کسٹمر کی پروفائل کو اپ ڈیٹ کرتے ہوئے رکھنا چاہیئے اس سے کسٹمر کی مؤثر پہچان ہو جائیں گی اور مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹ بھی ہو جائیں گی۔

چیپٹر ix

انٹرنیشنل ایگریمنٹس کے تحت ضروریات/ احساس ذمہ داری انٹرنیشنل ایجنسیوں سے روابط

51:۔ ریگولیٹیڈ اینٹٹیز یہ یقینی بنائے گی کہ (غیر قانونی سرگرمیوں (روک) (یواے پی اے) ایکٹ 1967 کے سیکشن 51A کے مطابق کوئی انفرادی/ اداراتی اکاؤنٹ، دہشت گردی سے جڑا مشکوک تو نہیں ہے جس کا ذکر یواین او کی سیکورٹی کونسل کے ذریعہ جاری اور منظور شدہ فہرست (یہ فہرست وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کی جاتی رہتی ہے) میں شامل تو نہیں ہے۔دو فہرستوں کی تفصیل نیچے دی جارہی ہے۔(a) ''آئی ایس آئی ایس (داعش) اور القاعدہ۔کی فہرست'' جس میں منفرد اشخاص اور اداروں کے نام القاعدہ سے جڑے ہوئے ہیں۔اپ ڈیٹیڈ آئی ایس آئی ایس اور القاعدہ پابند فہرست مندرجہ سائٹ پر موجود ہے۔

https://scsanctions.un.org/fop?xml=htdocs/resources/xml/en/consolidatedxml
&xslt=htdocs/resources/xsl/en/al-qaida-r.xsl

(b) دی 1998 پابندی فہرست'' یہ انفرادی پر مشتمل ہے (کنسولیڈ یٹیڈ فہرست کا سیکشن اے) اور اینٹٹیز (سیکشن بی) یہ طالبان سے جڑی فہرست ہے یہ موجود ہے۔

https://scsanctions.un.org/fop/fop?xml=htdocs/resources/xml/en/consolidated.
xml&xslt=htdocs/resources/xsl/en/taliban-r.xsl.

52:۔ اس فہرست میں دیئے ہوئے ناموں/ اداروں سے مشابہت رکھتے ہوئے کسی ادارے/ فرد کے اکاؤنٹس کی تفصیل ایف آئی یو انڈیا کو رپورٹ کی جائے گی اس کے علاوہ وزارت داخلہ کو بھی مطلع کیا جائے گا جیسا کہ 27 اگست 2009 کے یواے پی اے نوٹیفکیشن کے تحت ضروری بتایا گیا ہے۔

53:۔ مندرجہ بالا کے علاوہ آر بی آئی کے ذریعہ جاری دیگر یواین ایس سی آرس وہ خواہ کسی بھی ادارہ/ جوریڈکشن میں وقتاً فوقتاً رکھے جاتے ہوں ان اداروں پر بھی دھیان رکھنا ہوگا۔

54:۔ غیر قانونی ایکٹیوٹیز (روک) ایکٹ 1967 کے سیکشن 51A کے تحت اثاثوں کو منجمد کرنا۔

مورخہ 14 مارچ 2019 (ماسٹر ڈائریکشن کا انیکس I) کے یو اے پی اے آرڈر میں بتائے گئے طریقہ کو سختی سے اپنانا ہوگا اور سنجیدگی کے ساتھ حکومت کے ذریعہ جاری آرڈر کی تعمیل کرنا ہوگی۔

55:۔ ایف اے ٹی ایف سفارشات پر کوتاہی برتنا یا حاکمانہ عدالتی اختیار کو نہ ماننا۔

(a) ریزرو بینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری سرکلرس/ بیانات اور عوام کی جانکاری کے لئے اطلاعات، جن سے ایسے ممالک کی پہچان کی جاتی ہے جو ایف اے ٹی ایف کی سفارشات کو پوری طور/ جزوی طور پر تسلیم نہیں کرتے ہیں، ان کو خطرات والا مانا جائے گا۔ اے ایم ایل/سی ایف ٹی علاقہ جو ایف اے ٹی ایف بیانوں میں شامل ہیں ان کی خامیوں سے خطرات بڑھ جاتے ہیں ایسے ملکوں سے آئے ہوئے ٹرانزیکشن پر ضرور غور کرتے رہنا چاہئے۔

(b) ایسے افراد جن کے ساتھ بزنس رشتہ آرای کے ساتھ ہیں اور وہ اس ملک سے/ میں رہتے ہیں (بشمول لیگل افراد اور دوسرے مالیاتی دارے) جو ایف اے ٹی ایف کے جوری ڈکشن یا اسٹیٹنس سے متعلق سفارشات پر عمل نہیں کرتے ہیں ان کے ٹرانزیکشن پر خاص نظر رکھنا ہو گی۔

وضاحت : سیکشن 55a&b کے حوالہ سے پروسیس میں ریگولیٹیڈ اینٹٹیز سے جائز ٹریڈ اور بزنس ٹرانزیکشنس کو خارج نہیں کیا جائے گا ایسے ملکوں کے مکینوں/ کمپنیوں سے جو ایف اے ٹی ایف سفارشات کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔

(c) ایسے افراد کے ساتھ ٹرانزیکشن کے مقصد کا پس منظر (بشمول قانونی افراد اور دوسرے مالیاتی ادارے) جو ایف اے ٹی ایف کے جوریڈیکشن میں آتے ہیں (ممالک، اسٹیٹمنٹس) اور جو ایف اے ٹی ایف کے جوری ڈکشن میں نہیں آتے ہیں یا وہ جو ایف اے ٹی ایف کی جزوی سفارشات کو تسلیم کرتے ہیں اس کے بارے میں مکمل چھان بین کی جائے گی اور تحریری نتائج سبھی دستاویز کے ساتھ روک لئے جائیں گے اور ان کو ریزرو بینک/ متعلقہ اتھارٹیز کو ان کی درخواست پر فراہم کر دیئے جائیں گے۔

چیپٹر x

دیگر انسٹرکشن (شرائط)

56:۔ مخفی ہونے کی ذمہ داری اور اطلاعات کو ساجھہ کرنا۔

(a) بینکیں اپنے کسٹمر سے متعلق جانکاریوں کو خفیہ رکھیں گی جو معاہدہ کی رو سے بینکر اور کسٹمر کے مابین رشتہ سے تعلق رکھتی ہوں۔

(b) اکاؤنٹ کھولنے کے وقت کسٹمر کی معلومات، (کے بارے میں اطلاعات) جانکاریوں کو پوشیدہ رکھا جائے گا اور ان کی تفاصیل کو کسی بھی حالت میں کراس سیلنگ کے مقصد سے یا کسی اور مقصد سے بغیر کسٹمر کی اجازت کے نہیں ساجھہ کیا جائے گا۔

(c) حکومت کی جانب سے یا دوسری ایجنسیوں کی جانب سے ڈاٹا/ جانکاری کی درخواست پر غور کرتے وقت بینکیں اپنے کو مطمئن کریں گی کہ یہ جانکاریاں ایسی طرح کی نہیں ہیں جو بینکنگ سسٹم میں سکریسی (مخفی) قانون کی خلاف ورزی نہیں ہیں۔

(d) بتائے گئے اس رول کے کچھ استثنٰی ہیں جو نیچے دیئے جا رہے ہیں:

(i) جہاں انکشاف قانون کی ضرورت کے تحت ہو۔

(ii) جہاں پبلک کو جانکاری دینا فرض ہو (ڈیوٹی ہو)۔

(iii) انکشاف کرنے میں بینک کا مفاد ہو۔

(iv) جہاں کسٹمر کی رضامندی اس کی تفصیل کا انکشاف برائے اظہار ہو۔

(e) غیر مالیاتی بینکنگ کمپنیاں آر بی آئی ایکٹ 1934 کے سیکشن 45NB میں دیئے ہوئے قانون (پراویژن) کے تحت اس کی (کسٹمر کی) جانکاریاں مخفی رکھیں گی۔

57:۔ سی ڈی ڈی (کسٹمر کی مستعدی) اور کے وائی سی اطلاعات کو سینٹرل کے وائی سی ریکارڈس رجسٹری سے ساجھ کرنا۔

ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کے وائی سی اطلاعات کو سی کے وائی سی آر کے ساتھ رولس میں بتائے گئے طریقۂ کار سے ساجھ کریں گی جیسا کہ ترمیم شدہ کے وائی سی قانون انفرادی لوگوں اور قانونی اداروں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ جیسا معاملہ ہو بھارت سرکار نے (سی ای آر ایس اے آئی) سینٹرل رجسٹری آف سیکورٹیزیشن ایسٹ ری کنسٹرکشن اینڈ سیکورٹی انٹریسٹ آف انڈیا، کو اختیار دیا ہے کہ وہ اپنے صوابدید سے سی کے وائی سی آر کے کام کاج کو 26 نومبر 2015 کے گزٹ نوٹیفکیشن نمبر ایس او 3183 (E) کے مطابق کام کرے۔

سی کے وائی سی آر کا ''آنکھوں دیکھا حال'' 15 جولائی 2016 سے شروع ہو گیا ہے اس سے ''انفرادی اکاؤنٹس'' سے اس کی شروعات کی گئی ہے اس کے مطابق آر ای زمندرجہ ذیل اقدام کریں گے۔

(i) شیڈولڈ کمرشیل بینکیں بغیر کسی بھید بھاؤ کے سبھی انفراد کھاتوں جو یکم جنوری 2017 کو یا اس کے بعد کھولے گئے ہیں کے کے وائی سی ڈاٹا سی ای آر ایس اے آئی کے ساتھ اپ لوڈ کریں گی جیسا کہ پی ایم ایل (ریکارڈس کا رکھ رکھاؤ) رولس 2005 میں بتایا گیا ہے۔ شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کو حالانکہ اس بات کی اجازت دی گئی ہے کہ وہ یکم فروری 2017 تک جنوری 2017 میں کھولے گئے کھاتوں کو اپ لوڈ کرلیں۔

(ii) شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کے علاوہ ریگولیٹیڈ اینٹٹیز اپنے سبھی نئے کھاتوں کو جو اپریل 2017 میں یا اس کے بعد کھولے گئے ہیں کے ڈاٹا زسی ای آر ایس اے آئی کے ساتھ اپ لوڈ کرلیں جیسا کہ پی ایم ایل (ریکارڈس کا رکھ رکھاؤ) رولس 2005 میں بتایا گیا ہے۔

(iii) سی ای آر ایس اے آئی کے ذریعہ کے وائی سی ڈاٹا اپ لوڈنگ کی گائیڈ لائنس شائع کردی گئی ہے مزید ''ٹیسٹ ماحول'' ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کے استعمال کے لئے سی ای آر ایس اے آئی نے جاری کر دیا ہے۔

58:۔ فارن اکاؤنٹ ٹیکس کمپلائنس ایکٹ (ایف اے ٹی سی اے) اور کامن رپورٹنگ اسٹینڈرس (سی آر ایس) کے تحت رپورٹنگ نگ ضروریات (فیٹکا) فیٹکا اور (سی آر ایس) کے تحت ریگولیٹیڈ اینٹٹیز انکم ٹیکس رولس 114F، 114G اور 114H کی پابند ہیں اور اس کا وعدہ کرتی ہیں کہ وہ مالیاتی اداروں کی حیثیت سے انکم ٹیکس رول 114F کے تحت رپورٹنگ کریں گی اگر وہ ایسا کرتی ہیں تو ان کو رپورٹنگ ضروریات کے مندرجہ ذیل اقدام کرنا ہوں گے۔

(a) انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے ای۔ فائیلنگ پورٹل پر مالی اداروں کی حیثیت سے رجسٹر کرنا ہوگا۔ لنک یہ ہے:

https://incometaxindiaefiling.gov.in/postlogin-->My Account -- > Register as Reporting Financial Institution.

(b) ''مقرر ڈائریکٹر'' کے ڈیجیٹل دستخط کے استعمال سے آن لائن رپورٹ پیش کی جائے گی خواہ یہ فارم 61B یا ''نل'' رپورٹ کے ذریعہ اپ لوڈ ہو اس کے لئے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکس (سی بی ڈی ٹی) کے ذریعہ تیار شدہ اسکیم کا حوالہ دیا جائے گا۔

وضاحت: ریگولیٹیڈ اینٹٹیز (ایف ای ڈی اے آئی) فارن ایکسچینج ڈیلرس ایسوسی ایشن آف انڈیا کی ویب سائٹ http://www.fedai.ogr.in/RevaluationRates.aspx پر موجود رقم کی شرح کا حوالہ دیں گے اور اس کے نگرانی

شدہ طریقۂ کار کو رپورٹ کے لائق اکاؤنٹس کے مقصد سے جیسا کہ رولس 114 H میں بتایا گیا ہے رپورٹ کریں گے۔

(c) ڈیولپ انفارمیشن ٹکنیک (آئی۔ٹی) فریم ورک جس کے ذریعہ مستعدی کے طریقۂ کار کو عمل میں لایا جاتا ہے اور اس کو ریکارڈنگ و مینٹیننگ کے کام میں بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ رول 114 H میں درج ہے۔

(d) آئی ٹی فریم ورک کے لئے آڈٹ سے متعلق ایک سسٹم بنایا جائے اور اس سے انکم ٹیکس رولس کے رولس 114 F، 114 G اور 114 H کی تعمیل کی جائے۔

(e) ایک ''ہائی لیول مانیٹرنگ کمیٹی'' کی تشکیل دی جائے۔ یہ کام مقرر ڈائریکٹر یا کسی اور افسر کی نگرانی میں ہوتا کہ وہ تعمیلات کو یقینی بنائے۔

(f) اپ ڈیٹیڈ ہدایت/قوانین/گائیڈینس نوٹس/ پریس ریلیزس جو اس مضمون پر سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرس کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری کئے جائیں اور ویب سائٹ پر موجود ہوں۔

http://www.incometaxindia.gov.in/pages/default.aspx

آرای زمندرجہ ذیل سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(i) ایف اے ٹی سی اے او سی آر ایس پر اپ ڈیٹیڈ گائیڈینس نوٹ۔

(ii) کلوزر آف فائیننشیل اکاؤنٹ (8) 144 H رول کے تحت پریس ریلیز۔

59۔ پیمنٹ انسٹرومنٹس پیش کرنے کے لئے مدت:

چیک/ ڈرافٹ/ پے آرڈر/ بینکرس چیک اگر تین ماہ کی مدت کے بعد پیش کئے جاتے ہیں اس انسٹرومنٹ کی تاریخ سے تو ان کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

60۔ بینک اکاؤنٹس اور ''منی میولس'' کو چلانا (آپریٹ کرنا)۔

اکاؤنٹس کو کھولنے اور اس کو چلانے پر نگرانی پر سختی کے لئے ہدایات۔ ''منی میولس'' آپریشنس کو کم سے کم ہونے دینے کے لئے جو کہ منی لانڈرس کے ذریعہ استعمال کئے جاتے ہیں اور یہ مجرموں کے ذریعہ فراڈ اسکیمیں چلائی جاتی ہیں (پہچان چوری کر کے) یہ لوگ ڈپازٹ اکاؤنٹس تک تھرڈ پارٹی کے ذریعہ پہونچ بنا لیتے ہیں یہ تھرڈ پارٹی ''منی میولس'' (رقم کے لئے خچر بن جانا) کی طرح کام کرتی ہے اگر یہ طے ہو جاتا ہے کہ یہ اکاؤنٹ کھولا گیا اور آپریٹ کیا گیا ہے ایک ''منی میولس'' کی طرح تو یہ مانا جائے گا کہ بینک نے ان ہدایات پر عمل نہیں کیا ہے۔

61۔ اکاؤنٹ پے ای چیکوں کا کلیکشن (اکٹھا کرنا)۔

کسی بھی شخص کے اکاؤنٹ پے ای چیک، پے ای شخص کے علاوہ اگر کوئی اور جمع کرتا ہے تو وہ اکٹھا نہیں کئے جائیں گے۔ بینکیں اپنی صوابدید سے اکاؤنٹ پے ای چیکوں کو جس میں پچاس ہزار روپیہ سے زیادہ کی رقم نہ ہو وہ اس کے کسٹمرس کے ہوں اور جو کو آپریٹیو کریڈٹ سوسائٹیز ہوں۔ بشرطیکہ ایسے چیکوں کا پے ای اس کریڈٹ سوسائٹی کا ممبر ہو تو ان کا بھگتان کر دیا جائے گا۔

62 (a) جب بھی کوئی کسٹمر اپنا نیا اکاؤنٹ بینک یا این بی ایف سی میں کھولتا ہے یا کوئی پرانا کسٹمر بینک سے اپنے رشتہ قائم کرتا ہے تو بینکیں/این ایف سی زاپنے کسٹمرس کو ایک خاص صارف پہچان کوڈ (یو سی آئی سی) الاٹ کرتی ہیں۔

(b) بینکیں/ این ایف سی زاپنے کبھی کبھی والے کسٹمرس کو اپنی مرضی کے مطابق یو سی آئی سی الاٹ نہیں کرتی ہیں جیسے پری پیڈ انسٹرومنٹ

خریدار/تھرڈ پارٹی پروڈکٹس خریدار بشرطیکہ یہ یقین ہو کہ ایسے کسٹمرس کی پہچان کے لئے (چلتے پھرتے کسٹمرس) کوئی مناسب میکنزم ہے اور وہ ایسے کسٹمرس جو اکثر ٹرانزیکشنس کرتے رہتے ہیں ایسے کسٹمرس کو یو سی آئی سی ضرور الاٹ کریں۔

63۔ نئی تکنیک کی شروعات (انٹروڈکشن)۔کریڈٹ کارڈس/ ڈیبٹ کارڈس/ اسمارٹ کارڈس/ گفٹ کارڈس/ موبائل ویلٹ/ نیٹ بینکنگ/ موبائل بینکنگ/ آر ٹی جی ایس/ ای سی ایس/ آئی ایم پی ایس وغیرہ۔

نئی تکنیک کے استعمال کی وجہ سے ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز کو بہت توجہ دینا ہو گی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کے لئے مالی تعاون کی طرف اور یہ یقینی بنانا ہو گا جب بھی کوئی نیا پروڈکٹ/ سروس/ تکنیک جاری کی جائے کسی کسٹمر کو تو اس کی کے وائی سی طریقۂ کار کو وقتاً فوقتاً لاگو کرتے رہنا ہو گا۔ ان پروڈکٹس کو بیچنے والے ایجنٹوں کی طرف بھی مناسب توجہ دینا ہو گی اور ان کی بھی کے وائی سی کی جانچ کرنا ہو گی۔

64۔ کریسپانڈینٹ (مراسلہ نگار) بینکیں:

بینکوں کو چاہئے کہ وہ اپنے بورڈ سے یا کمیٹی سے جو چیئر مین/ سی ای او/ ایم ڈی کی صدارت میں ہو، مراسلاتی بینکنگ رشتوں کے لئے کچھ پیرامیٹرس (معیار) بنانے کی منظوری حاصل کریں۔ یہ مندرجہ ذیل شرائط پر منحصر ہو گی:

(a) بینک کے ساتھ رشتہ کے لئے کسٹمر کی بزنس کی پوری جانکاری، اس کا مینجمنٹ اے ایل ایم/سی ایف ٹی پر عمل درآمد، اکاؤنٹ کھولنے کا مقصد، کسی تھرڈ پارٹی اینٹٹی کی پہچان جو مراسلاتی بینکنگ کو استعمال کرے گی اور کسٹمر/ ادارہ کا اس کی ہوم کنٹری (گھریلو ملک) میں ریگولیٹری اور سپروائزری فریم ورک کے بارے میں پوری معلومات اکٹھا کرنا ہو گا۔

(b) بورڈ کی اگلی میٹنگ میں بعد کو منظوری (پوسٹ فیکٹو اپروول) حاصل کرنا ہو گی۔

(c) ہر بینک جس کے ساتھ مراسلاتی بینکنگ رشتہ قائم ہو گئے ہیں ان کی ذمہ داری ہو گی کہ دستاویز پورے اور مکمل ہوں۔

(d) اکاؤنٹس کے ذریعہ ادائیگی کے معاملہ میں، مراسلاتی بینک کو مطمئن ہونا ہو گا کہ جواب دہندہ بینک (ریسپانڈینٹ بینک) نے کسٹمرس کی پہچان اس کے براہ راست اکاؤنٹس سے پہچان کر لی ہے اور اس کی طرف پوری توجہ سے نظر رکھ رہی ہے۔

(e) مراسلاتی بینک اس کو یقینی بنائے گی کہ ریسپانڈینٹ بینک اس کی اہل ہے کہ وہ التجا کرنے پر فوراً متعلقہ کسٹمر کی پہچان کے ڈاٹا مہیا کرادے گی۔

(f) کسی شیل بینک (خول چڑھی بینک، اصلی نہیں) کے ساتھ مراسلاتی رشتہ قائم نہیں کیا جائے گا (مکھوٹا بینک)۔

(g) یہ بھی یقینی بنانا ہو گا کہ مراسلاتی بینکیں اپنے اکاؤنٹس کو کسی مکھوٹا بینکوں کو استعمال نہ کرنے دیں۔

(h) بینکوں کو بہت دھیان دینا ہو گا کہ وہ کسی ایسی مراسلاتی بینکوں کے ساتھ اپنے رشتہ قائم نہ کریں جو ایسے ممالک (علاقوں) میں ہیں جنھوں (ممالک) نے ایف اے ٹی ایف سفارشات کو اپنے یہاں لاگو نہیں کیا ہے یا ان کے پاس اسٹریٹجک خامیاں ہیں۔

(i) بینکوں کو یہ بھی یقینی بنانا ہو گا کہ مراسلاتی بینکیں کے وائی سی/ اے ایم ایل پالیسیز اور اس کے طریقۂ کار کو رکھتی ہیں اور مراسلاتی اکاؤنٹس کے ذریعہ ہونے والے ٹرانزیکشنس پر صحیح توجہ اور نگاہ رکھنے کے طریقۂ کار کو اپنایا ہوا ہے۔

65۔ وائر ٹرانسفر:

ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز کو یقینی بنانا ہوں گے مندرجہ ذیل طریقۂ کار جبکہ وائر ٹرانسفر کیا جائے:

(a) سبھی کراس بارڈر وائر ٹرانسفر بشمول کریڈٹ/ ڈیبٹ کارڈ کے ذریعہ ٹرانزیکشنس میں موجد کی پوری معلومات جیسے نام، پتہ، اکاؤنٹ نمبر یا خاص حوالہ نمبر جو متعلقہ ملک میں اکاؤنٹ کی غیر حاضری میں دیا گیا ہو، ہونا چاہئے۔

وضاحت: انٹر بینک ٹرانسفرس اور تصفیہ جہاں دونوں مؤجد اور مستفید بینکیں ہیں یا مالیاتی ادارے ہیں ان کو ان ضروریات سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

(b) گھریلو وائر ٹرانسفر پچاس ہزار روپیہ یا اس سے زیادہ کے لئے مؤجد کی معلومات جیسے نام، پتہ، اور اکاؤنٹ نمبر ساتھ میں ہو۔

(c) کسٹمرس کی پہچان بھی کی جائے اگر محسوس ہو کہ وہ جان بوجھ کر پچاس ہزار روپیہ سے کم کے وائر ٹرانسفر کر رہا ہے تا کہ وہ رپورٹنگ نگرانی سے بچا رہے۔ اگر کسٹمر تعاون نہیں کر رہا ہے، تو پوری کوشش کی جائے اس کی پہچان اجاگر کرنے کی اور ایس ٹی آر کو ایف آئی یو۔انڈیا کو ارسال کر دیا جائے۔

(d) مؤجد کی مکمل معلومات جو وائر ٹرانسفر کے لئے اس کو اجازت دیتی ہیں، کو کم سے کم پانچ سال کے لئے آرڈر دینے والی بینک کے ذریعہ محفوظ کر لیا جائے۔

(e) بینک جو واٹر ٹرانسفر کی لڑی میں ثالث ہے، کو یقینی بنانا ہوگا کہ وائر ٹرانسفر کے ساتھ مؤجد کی معلومات ٹرانسفر کے ساتھ روک لی جائے۔

(f) حصولی ثالث بینک مؤجد کی مکمل معلومات (تفصیلات) کراس بارڈر وائر ٹرانسفر کے ساتھ ہی ٹرانسفر کریں اور اس کو کم سے کم پانچ سال کے لئے اپنے پاس محفوظ رکھیں اگر یہ متعلقہ گھریلو وائر ٹرانسفر کے ساتھ کچھ تکنیکی پابندیوں کی وجہ سے نہیں بھیجی جاسکتی ہیں۔

(g) وائر ٹرانسفر کے مؤجد (اور بینیفیشری) کی ساری معلومات کو فوراً ہی قانونی اداروں (لاء انفورسمنٹ اتھارٹیز) کو ان کی التجا پر مہیا کرایا جائے۔

(h) مؤثر خطرات کی بنیاد پر طریقۂ کار مؤجد مکمل معلومات نہ ہونے پر اس کی پہچان کے لئے مستفید بینک سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(i) مستفید بینک مؤجد کی مکمل معلومات نہ ہونے پر اس کے ٹرانزیکشن کی اطلاع ایف آئی یو۔انڈیا کو مشکوک ٹرانزیکشن کے طور پر فوراً دیں۔

(j) مستفید فنڈ بھیجنے والی کی تفصیلی معلومات آڈرنگ بینک کے ساتھ حاصل کرے گا اگر آڈرنگ بینک فنڈ بھیجنے والے کی تفصیلی معلومات فراہم کرنے میں لاچار ہے۔ مستفید بینک اس آڈرنگ بینک کے ساتھ اپنے تجارتی رشتہ ختم کرنے پر غور کرے گا۔

66۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ کی ادائیگی اور ان کا اجراء:

کسی فنڈ کا رمیٹینس جو ڈیمانڈ ڈرافٹ، میل/ ٹیلی گرافک ٹرانسفر/ این ای ایف ٹی/ آئی ایم پی ایس یا کسی اور ڈھنگ سے ہو یا پچاس ہزار روپیہ یا زیادہ کے ٹریولرس چیک کسٹمر کے اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کر کے دیئے جائیں یہ نقد پیمنٹ سے نہیں کئے جائیں گے۔

مزید یہ خریدار کا نام ڈیمانڈ ڈرافٹ، پے آرڈر، بینکرس چیک پر جاری کرنے والی بینک کے ذریعہ لکھا جائے گا۔

67۔ پین کا حوالہ دینا: کسٹمر کا پین نمبر حاصل کرنا ہوگا اور ٹرانزیکشن کرتے وقت اس کی تصدیق کرنا ہوگی۔ جیسا کہ انکم ٹیکس رول 114B کے پراویزن کے مطابق بینکوں پر لاگو ہے جس کو وقتاً فوقتاً ترمیم کیا جاتا رہا ہے اگر کسی کسٹمر کے پاس پین نمبر نہیں ہے تو اس سے فارم 60 حاصل کیا جائے۔

68۔ تھرڈ پارٹی پروڈکٹس کی فروخت:

ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز تھرڈ پارٹی پروڈکٹس بیچنے کے لئے ایک ایجنٹ کی طرح کام کرتی ہیں وہ پابند ہوتی ہیں ان قوانین کی جو وقتاً فوقتاً لاگو کئے

جاتے ہیں ان کو ان کی ہدایات پر عمل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔

(a) چلتے پھرتے کسٹمرس کی پہچان اور ان کا پتہ تصدیق کرنا ہوگا جیسا کہ ان ہدایات کے سیکشن (e)13 کے تحت پچاس ہزار روپیہ سے زیادہ کے ٹرانزیکشن کے لئے ضروری ہے۔

(b) فروخت پر ٹرانزیکشن کی تفصیل (تھرڈ پارٹی پروڈکٹس کی فروخت) اور اس سے متعلقہ/ ریکارڈس کو بھی مین ٹین (قائم) رکھنا ہوگا جیسا چیپٹر vii کے سیکشن 46 میں درج ہے۔

(c) ایک اے ایم ایل سافٹ ویئر، جو سی ٹی آر/ ایس ٹی آر فائلنگ مقصد کے لئے، تھرڈ پارٹی ٹرانزیکشن کی صورت میں ان ٹرانزیکشنس کو پکڑنے، جنریٹ کرنے اور اس کا تجزیہ کرنے کے قابل ہو ایسے کسٹمرس کا خواہ وہ چلتے پھرتے کسٹمرس کیوں نہ ہوں موجود ہونا چاہئے۔

(d) پچاس ہزار روپیہ یا اس سے زیادہ کے ٹرانزیکشن کی اجازت ہو صرف نیچے دیئے گئے طریقہ سے:

☆ چیک کے ذریعہ کسٹمر کے اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کرکے۔

☆ کسٹمرس/ چلتے پھرتے کسٹمرس کے ذریعہ دیئے گئے پین نمبر کے حصول اور تصدیق۔

(e) انسٹرکشن (d) کی شرائط ریگولیٹیڈ انٹیٹیز کے اپنے پروڈکٹس، کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی/ فروخت اور پری پیڈ/ ٹریول کارڈس کی دوبارہ لوڈنگ اور دیگر پروڈکٹس جو پچاس ہزار روپیہ یا اس سے زیادہ کی قیمت کے ہوں پر بھی لاگو ہوں گی۔

69۔ ایٹ پار چیک کی سہولت کوآپریٹو بینکوں کو فراہم:

(a) کمرشیل بینکوں کے ذریعہ کوآپریٹو بینکوں کو دی گئی ایٹ پار چیک کی سہولت کی نگرانی کی جائے گی اور ایسے انتظامات پر غور کیا جاتا رہے گا جس سے خطرات کا اندازہ، بشمول کریڈٹ رسک اور عزت کا خطرہ جو ان سے ہو سکتے ہیں، لگایا جا سکے۔

(b) کوآپریٹو بینکیں/ سوسائٹیز (کسٹمر) کے ذریعہ مین ٹین کئے جانے والے ریکارڈس کی تصدیق کے حق کو کے وائی سی اور اے ایم ایل پر ہدایات کی تعمیلات کے لئے ادا کرنا ہوگا اور ایسے انتظامات بینکوں کے ذریعہ کئے جائیں گے۔

(c) کوآریٹو بینکیں کریں گی:

(i) ''ایٹ پار'' چیک کی سہولت کا استعمال یقینی ہو:

(a) ان کے خود کے استعمال کے لئے۔

(b) ان کے وہ اکاؤنٹ ہولڈر جنھوں نے کے وائی سی پوری کی ہے بشرطیکہ کسٹمر کے ذریعہ پچاس ہزار روپیہ یا اس سے زیادہ کی رقم اس کے اکاؤنٹ سے ہی ڈیبٹ کی جائے۔

(c) چلتے پھرتے کسٹمر کے لئے پچاس ہزار روپیہ سے کم رقم فی فرد نقدی (کیش) سے کی جا سکتی ہے۔

(ii) مندرجہ ذیل کو مین ٹین (برقرار) کرنا ہوگا۔

(a) ''ایٹ پار'' چیکوں کو جاری کرنے کا پورا ریکارڈ رکھنا ہوگا۔ اپلیکینٹ کا نام اور اکاؤنٹ نمبر، مستفید کی تفصیل، جاری ہونے کی تاریخ (ایٹ پار چیک)۔

(b) اچھا خاصہ بیلنس/ کمرشیل بینک سے ڈرا رقم، اس سہولت کو بڑھاوا دینے کے لئے اس کا مقصد ایسے انسٹرومنٹس کو عزت دینا ہے۔

(iii) اس بات کو یقینی بنائیں کہ ''ایٹ پار چیک کراسڈ'' اکاؤنٹ پے ای ہو رقم کتنی بھی ہو۔

70۔ پری پیڈ انسٹرومنٹس کا اجراء (پی پی آئی ز)۔

پی پی آئی جاری کرنے والوں کو یقینی بنانا ہوگا کہ آر بی آئی کے ڈپارٹمنٹ آف پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹم کے ذریعہ (ماسٹر ڈائریکشن کے ذریعہ) جاری انسٹرکشنس پوری طرح اپنائے جائیں۔

71۔ ملازمین کا تقرر اور ان کی ٹریننگ:

(a) افراد کی بھرتی اور ان کے تقرر کا طریقۂ کار کے لئے مناسب اسکریننگ میکنزم کا بندوبست ہونا چاہئے۔

(b) ملازمین کے لئے مسلسل ٹریننگ پروگرام ہوتے رہنا چاہئے تا کہ اسٹاف ممبرس اے ایم ایل/سی ایف ٹی پالیسی کے لئے بالکل ٹرینڈ ہو جائیں۔ٹریننگ کا فوکس،فرنٹ لائن اسٹاف، کمپلائنس اسٹاف اور نئے کسٹمرس کے لئے الگ الگ ہونا چاہئے۔فرنٹ اسٹاف خاص طور سے ایسا ٹرینڈ ہونا چاہئے کہ وہ کم تعلیم یافتہ کسٹمر کی پریشانیوں کو سمجھ کر ان کو دور کر سکے۔آڈٹ فنکشن کے لئے اے ایم ایل/سی ایف ٹی پالیسی (ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز کی) اچھی طرح سے جاننے والوں کو ٹرینڈ کرنا چاہئے ان کو ریگولیشن کی جانکاری اور اس سے متعلقہ مسائل سے نپٹنے کی جانکاری بھی ہونا چاہئے۔

72۔ این بی ایف سی ز/آر این بی ایف سی زاور این بی ایف سی ز/آر این بی ایف سی ز کے ذریعہ اختیار دیئے گئے افراد بشمول بروکرس اور ایجنٹس وغیرہ کے ذریعہ کے وائی سی گائیڈ لائنس سے وابستگی وطرفداری۔

(a) وہ افراد جو این بی ایف سی ز/آر این بی ایف سی ز کی طرف سے ڈپازٹس اکٹھا کرتے ہیں، بروکرس، وایجنٹس بھی کے وائی سی گائیڈ لائنس پر عمل پیرا ہوں جیسا کہ این بی ایف سی/آر این بی ایف سی پر یہ لاگو ہیں۔

(b) ان سبھی کی پوری معلومات آر بی آئی کو بتائی جائیں تا کہ وہ تصدیق کر سکے کہ یہ افراد کے وائی سی گائیڈ لائنس پر عمل پیرا ہیں اگر ان میں کوئی ان گائیڈ لائنس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کا نتیجہ این بی ایف سی/آر این بی ایف سی کو بھگتنا ہوگا کیونکہ بروکرس ایجنٹس واختیار شدہ دیگر افراد ان کمپنیوں کی جانب سے کام کر رہے ہیں۔

(c) این بی ایف سی ز/آر این بی ایف سی ز سے اختیار شدہ افراد بشمول بروکرس وایجنٹس یا دوسرے اس طرح کے لوگ جو دلالی کا کام کرتے ہیں کمپنی کی طرف سے ان سبھی کے اکاؤنٹس کی کتابیں آڈٹ وانسپکشن جب بھی ضرورت ہو موجود رہنا چاہئے۔

چیپٹر X

منسوخی کی شرائط (پراویزنس)

73۔ ان ہدایات کے اجراء کے ساتھ، انسٹرکشنس/گائیڈ لائنس جو سرکلرس میں بتائی گئی ہیں اور جو ضمیمہ (ملحقات) میں موجود ہیں اور آر بی آئی کے ذریعہ جاری کی گئی ہیں ان کی منسوخی بھی ہو سکتی ہے۔

74۔ سبھی منظوریاں جو مندرجہ بالا سرکلرس کے تحت دی گئی ہیں کو مانا جائے گا کہ یہ ہدایات کے تحت ہی ہیں۔

75۔ سبھی متعلق سرکلرس جو دوسرے سرکلرس کے عمل میں آنے سے پہلے جاری ہوئے ہیں، نئے سرکلرس آنے کے بعد ان کو منسوخ مانا جائے گا۔

انیکس(ملحقہ)-1
فائل نمبر14014/01/20/ سی ایف ٹی
بھارت سرکار
وزارت داخلہ

سی ٹی آر ڈویژن

آڈر(حکم نامہ)

نئی دہلی مورخہ 14 مارچ 2019

مضمون: غیر قانونی کام (روک) ایکٹ 1967 کے سیکشن 51A کو لاگو کرنے کا طریقۂ کار:

غیر قانونی کام (ورک) ایکٹ 1967 میں ترمیم کی گئی تھی جس کا اعلان 31 دسمبر 2008 کو کیا گیا جس کے ذریعہ ایکٹ میں سیکشن 51A میں شامل کی گئی جو اس طرح پڑھی جائے:

'51A دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث یا مدد پہونچانے والوں کو روکنے کے لئے مرکزی حکومت کو اختیار دیا گیا ہے۔

(a) دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث فرد یا ادارہ یا کوئی اور شخص یا اس میں مدد کرنے والوں کی یا ایسے مشکوک افراد/ اداروں کی پراپرٹی، فنڈس، دیگر مالیاتی اثاثہ، اکنامک ذرائع کو منجمد/ قبضہ میں لیا جا سکے گا۔ (فہرست میں شامل افراد/ ادارے)

(b) کسی فرد/ ادارہ جو حکم نامہ کے شیڈول میں لسٹیڈ ہیں یا ان میں شامل افراد/ اداروں کے مفاد میں فنڈس، مالی مدد، مالیاتی اثاثہ یا اس سے جڑی ہوئی خدمات انجام دے رہے ہیں یا براہ راست دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہیں ان پر روک لگائی گئی ہے اور یہ سرگرمیاں ممنوع قرار دی گئی ہیں۔

(c) ایسے افراد/ اداروں کو ہندوستان میں داخلہ یا اس ملک کے ذریعہ اس طرح کی سرگرمیاں چلانا یا ایسی سرگرمیوں کا شک ہونے پر جو اس طرح کی دہشت گردانہ سرگرمیوں میں براہ راست/ بالواسطہ شامل ہوں پر روک لگانا۔

غیر قانونی سرگرمیوں (روک) ایکٹ 1967 ''آرڈر'' کی تعریف اس طرح کرتا ہے۔

''آرڈر کا مطلب ہے دہشت گردانہ سرگرمیاں (ٹیرورزم) (سیکوریٹی کونسل ریزولیشن پر عمل) آرڈر 2007 جس کو وقتاً فوقتاً ترمیم کیا گیا ہے اس کو مؤثر انداز میں لاگو کرنے سیکشن 51A کو ایک طریقۂ کار اپنایا گیا ہے۔ مورخہ 27 اگست 2009 آرڈر نمبر 17015/10/2002-IS-VI اس کو وزارت داخلہ میں، ایک نیا ڈویژن بنا کر دہشت گردانہ سرگرمیوں (روک) ایکٹ، 1967 انتظامیہ بنائی گئی اور دہشت گردانہ فنڈنگ کے برخلاف کارروائی اس کو مختص کی گئی اس کا نام ''سی ٹی سی آر'' ڈویژن رکھا گیا۔

27 اگست 2009 کی اس طرح سے ترمیم کیا گیا جو مندرجہ ذیل ہے:

یو اے پی اے نوڈل افسر کا تقرر:

2۔ جہاں تک یو اے پی اے نوڈل افسر کے تقرر اور اس کے کاموں کی تفصیل کا تعلق ہے وہ اس طرح ہیں:

(i) سی ٹی سی آر ڈویژن کے لئے یو اے پی اے نوڈل افسر جوائنٹ سکریٹری (سی ٹی سی آر)، وزارت داخلہ ہوگا اس کے رابطہ کی تفصیل یہ ہیں۔ (فون نمبر 011-23092736) (فیکس 011-23092569) (ای۔میل آئی ڈی) jsctcr-mha@gov.in۔

(ii) وزارتِ خارجہ،شعبۂ اقتصادی معاملات، فارینرس ڈویژن (وزارت داخلہ)، آر بی آئی، سیبی، ارڈا (یہ سب ریگولیٹرس مانے گئے ہیں) یواے پی اے کے نوڈل افسر کا تقرر کریں گے۔ اوراس کے نام ورابطہ کی تفصیل سی ٹی سی آر ڈویژن (وزارت داخلہ) کو بتائیں گے۔

(iii) ریاستیں و یونین ٹیریسٹریزیم مل کر (یواے پی اے نوڈل افسر کا تقرر کریں گے اس کی رینک ترجیحی طور پر پرنسپل سکریٹری /سکریٹری (ہوم ڈپارٹمنٹ اوراس کا نام ورابطہ کی تفصیل سی ٹی سی آر ڈویژن (وزارت داخلہ) کو بتائیں گے۔

(iv) وزارت داخلہ کا سی ٹی سی آر ڈویژن سبھی یواے پی اے نوڈل افسروں کی فہرست یکجا کر کے اس فہرست کو سبھی نوڈل افسروں کو بھیج دے گا۔

(v) آر بی آئی، ایس ای بی آئی (سیبی)، آئی آر ڈی اے (ارڈا) یہ فہرست (نوڈل افسروں کی مجموعی فہرست)، بینکوں، اسٹاک ایکسچینجوں/ ڈپازیٹریز، سیبی کے ذریعہ ثالثوں اور بیمہ کمپنیوں کو بالترتیب دیں گے۔

(vi) یواے پی اے نوڈل افسروں کی مجموعی فہرست وزارت داخلہ کے سی ٹی سی آر ڈویژن کا نوڈل افسر ہر سال جولائی ماہ میں اور کسی تبدیلی پر سرکلیٹ کرے گا۔ اس فہرست کو نوڈل افسر، وزارت داخلہ سی ٹی سی آر ڈویژن جوائنٹ سکریٹری کی حیثیت سے وزارت خارجہ کے شعبۂ اقتصادی معاملات، وزارت داخلہ کے فارین ڈویژن، آر بی آئی، سیبی، ارڈا اور ایف آئی یو۔ انڈیا کو ارسال کرے گا۔

فہرست میں نامزد افراد/ اداروں کی خبر رسانی:

3۔ جہاں تک فہرست میں نامزد افراد/ اداروں کی خبر رسانی کا تعلق ہے:

(i) وزارت خارجہ یواین کے تغیراتی طریقوں کو تسلسل کی بنیاد پر اپ ڈیٹ کرتی رہے گی، کسی بھی تبدیلی پر وزرات داخلہ الیکٹرانک طریقہ سے اس کی جانکاری ریگولیٹرس کے نوڈل افسروں، ایف آئی یو۔ انڈ، سی ٹی سی آر ڈویژن اور وزارت داخلہ کے فارین ڈویژن کو مہیا کرائے گی۔

(ii) ریگولیٹرس اس فہرست (اوپر دی ہوئی فہرست) بینکوں، اسٹاک ایکسچینجوں/ ڈپازیٹریز، سیبی سے ریگولیٹیڈ ثالثوں اور بیمہ کمپنیوں کو ارسال کرے گی۔

(iii) وزارت داخلہ کا سی ٹی سی آر ڈویژن یہ نامزد فہرست یواے پی اے کا نوڈل افسروں (سبھی ریاستوں و یونین ٹیریٹوریز) کو ارسال کرے گی۔

(iv) وزارت داخلہ کا فارین ڈویژن اس نامزد فہرست کو سبھی سیکوریٹی ایجنسیوں و امیگریشن اتھارٹیز کو ارسال کرے گی۔

بینک کھاتوں، بیمہ پالیسیوں یا اسٹاک مارکیٹ میں لگے فنڈس، مالیاتی اثاثہ اور اقتصادی ذرائع یا اس سے متعلقہ خدمات کے بارے میں:

4۔ جہاں تک فنڈس، مالیاتی اثاثوں، اقتصادی ذرائع یا ان سے متعلقہ خدمات بینک کھاتوں، بیمہ پالیسیوں یا اسٹاک بازار میں لگے ہونے کا تعلق ہے۔ ریگولیٹرس نامزد فہرست بینکوں، اسٹاک ایکسچینجوں/ ڈپازیٹوریز، سیبی سے ریگولیٹیڈ ثالثوں، بیمہ کمپنیوں کو ارسال کریں گے۔ آر بی آئی، سیبی اور ارڈا بینکوں، اسٹاک ایکسچینجوں/ ڈپازیٹریز)، سیبی سے ریگولیٹیڈ ثالثوں۔ بیمہ کمپنیوں ضروری گائیڈ لائنس جاری کریں گے۔

(i) اپ ڈیٹیڈ فہرست الیکٹرانک فارم میں برقرار (مین ٹین) رکھنا اور تسلسل کی بنیاد پر مجوزہ پیمانوں (میعار) پر اس کی تصدیق کرنا خواہ وہ فرد ہو یا ادارہ ہو جو اس فہرست میں شامل ہے یا جن کا حوالہ دیا گیا ہے کوئی فنڈس مالیاتی اثاثہ یا اقتصادی ذرائع یا اس سے متعلق خدمات

رکھتے ہیں چاہے وہ بینک کھاتوں، اسٹاک بازار میں ہو یا بیمہ پالیسیوں میں ہو۔

(ii) اگر کسی معاملہ میں کوئی کسٹمر، نامزد فہرست کے مطابق کسی فرد/ ادارہ سے شبہات رکھتا ہو اس کے بارے میں 24 گھنٹہ کے اندر ایسے کسٹمر کی پوری تفصیل، فنڈس، مالیاتی اثاثہ، اقتصادی ذرائع یا متعلقہ خدمات جو بینک کھاتوں، اسٹاک بازار، بیمہ پالیسیوں میں لگے ہونے کی، جوائنٹ سکریٹری (سی ٹی سی آر)، وزارت داخلہ کو فیکس نمبر 011-23092569 اور ٹیلی فون نمبر 011-23092736 پر فوراً مہیا کرائی جائے۔ اس کی ساری تفصیل پوسٹ کے علاوہ ان کے ای۔میل آئی ڈی jsctcr-mha@gov پر بھی بھیجی جائے۔

(iii) بینکیں، اسٹاک ایکسچینجز وں/ ڈپازیٹریز، سیبی سے ریگولیٹیڈ ثالثوں اور بیمہ کمپنیوں کو مندرجہ بالا (ii) کا مسودہ یو اے پی اے نوڈل افسروں (ریاستی و یونین ٹیریٹریز کے) جہاں اکاؤنٹ ہے اور ریگولیٹرس و ایف آئی یو۔انڈ کو بھی جیسا معاملہ ہو کہ بھی بھیجنا ہوگا۔

(iv) اگر کسی کسٹمر کا نامزد فرد/ ادارہ کی تفصیل سے مشابہت پائی جاتی ہے اور مشکوک ہے، بینکیں، اسٹاک ایکسچینجز / ڈپازیٹریز، سیبی سے ریگولیٹیڈ ثالث اور بیمہ کمپنیاں ایسے کسٹمرس کے مالیاتی ٹرانزیکشن روک لگائیں گی اور اس کی اطلاع جوائنٹ سکریٹری سی ٹی سی آر، وزارت داخلہ کو فیکس نمبر 011-23092569 اور ٹیلی فون نمبر 011-23092736 پر فوراً دیں گی۔ پوسٹ سے تفصیل بھیجنے کے بعد بھی وہ ضروری طور پر ان کی ای۔میل آئی ڈی jsctcr-mha@gov پر بھی بھیجیں گی۔

(v) بینکیں، اسٹاک ایکسچینجز / ڈپازیٹریز، سیبی سے ریگولیٹیڈ ثالث اور بیمہ کمپنیاں مشکوک لین دین کی رپورٹ (ایس ٹی آر) ایف آئی یو۔انڈ کو سبھی ٹرانزیکشنوں کا حوالہ دیتے ہوئے بھیجیں گی۔ یہ رپورٹ ایک مجوزہ فارمیٹ میں بھیجی جائے گی۔

5۔ پیرا (4)(ii) (مندرجہ بالا) کے حوالہ سے ساری تفصیل حاصل ہونے پر سی ٹی سی آر ڈویژن، وزارت اسٹیٹ، پولیس/ سینٹرل ایجنسی کے ذریعہ تصدیق کرے گا کہ بینکوں، بیمہ کمپنیوں، اسٹاک ایکسچینج/ ڈپازیٹریز کے ذریعہ فراہم کردہ فرد/ ادارے کی بھیجی ہوئی تفصیلات ان نامزد افراد/ اداروں سے مشابہت رکھتی ہیں یہ تصدیق 5 کام کے دنوں میں پوری کی جائے گی۔

6۔ اگر نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ فرد/ اینٹیٹیز کی پراپرٹی نامزد افراد/ اینٹیٹیز کے فائدہ کے لئے بنائی گئی ہے تو ان اثاثوں کو منجمد کرنے کے لئے یو اے پی اے کے 51A کے تحت یو اے پی اے نوڈل افسر کے ذریعہ (سی ٹی سی آر ڈویژن) وزارت داخلہ سے ایک آرڈر جاری کیا جائے گا اور اس کے بارے میں الیکٹرانک طریقہ سے متعلقہ بینک برانچ، ڈپازیٹری، بیمہ کی برانچ، ریگولیٹرس اور ایف آئی یو۔انڈ کو ارسال کر دی جائیں گی۔ وزارت داخلہ کے سی ٹی سی آر ڈویژن کا یو اے پی اے نوڈل افسر اس کی ایک کاپی سبھی پرنسپل سکریٹری/ سکریٹری ریاستوں کے ہوم ڈپارٹمنٹ کو بھی بھیجی جائیں گی تاکہ کوئی فرد یا ادارہ کو ان افراد/ اینٹیٹیز سے فنڈس، مالیاتی اثاثہ یا اقتصادی ذرائع یا متعلقہ خدمات سے منع کیا جا سکے۔ اس سے دہشت گردانہ سرگرمیوں میں حصہ لینے والے یا ان سے رشتہ رکھنے والوں کے ساتھ سخت کارروائی کی جا سکے۔ نوڈل افسر اس آرڈر کی کاپی ڈائریکٹر جنرل آف پولیس/ پولیس کمشنر سبھی ریاستوں کے غیر قانونی سرگرمیوں (روک ایکٹ 1967 کے تحت ایسے افراد/ اداروں کے خلاف تعزیراتی کارروائی شروع کریں اس آرڈر کا اطلاق نامزد فرد/ اینٹیٹیز کو بغیر نوٹس دیئے ہوئے ہوگا۔

غیر منقولہ اثاثوں کے ذرائع اور مالی اثاثوں کے بارے میں:

7۔ وزارت داخلہ کا سی ٹی سی آر ڈویژن نامزد فہرست کو سبھی ریاستوں و یونین ٹیروٹریز کے یو اے پی اے نوڈل افسروں کو اس درخواست کے ساتھ کہ وہ سبھی نامزد افراد/ اداروں کے نام بتائے ہوئے پیمانے پر پرکھ لیں اور رجسٹرار آفس (جہاں غیر منقولہ جائیدادوں کی رجسٹری ہوتی ہے) کے ریکارڈ سے تصدیق کریں۔

8۔ اگر نامزد افراد/ ادارہ کے پاس مالیاتی اثاثہ یا اقتصادی ذرائع پائے جاتے ہیں یا ان کے ملتے جلتے ناموں سے پائے جاتے ہیں تو

اس اسٹیٹ/ یونین ٹیریٹریز کا یواے پی اے نوڈل افسر ایسے افراد/ ادارے کی پوری تفصیل، کل مالی اثاثہ، غیر منقولہ جائیداد وغیرہ کی، سے جوائنٹ سکریٹری سی ٹی سی آر، وزارت داخلہ کو 24 گھنٹہ کے اندر اندر کو آگاہ کرے گا۔

یہ اطلاع فیکس نمبر 011-23092569 اور ٹیلی فون نمبر 011-23092736 پر فوراً دی جائے گی۔ یہ تفصیل پوسٹ کے ذریعہ کے علاوہ ای۔میل آئی ڈی jsctcr-mha@gov.in پر بھی دی جائے۔

9۔ ریاستوں/ یونین ٹیروٹریز کے یواے پی اے نوڈل افسر اسٹیٹ پولیس کے ذریعہ انکوائری کرا سکتے ہیں کہ رجسٹرار آفس سے دی ہوئی جائیداد کی رجسٹری کے متعلق تفصیلات واقعی میں نامزد افراد/ اداروں سے تعلق رکھتی ہیں۔تصدیق کا کام پانچ کام کے دنوں میں مکمل کیا جائے اوراس کی اطلاع اگر یہ مشابہت رکھتی ہیں تو وزارت داخلہ کے جوائنٹ سکریٹری سی ٹی سی آر کو فیکس نمبر، ٹیلی فون نمبر اور ای۔میل آئی ڈی پر ان اطلاعات کو فوراً بھیج دیا جائے۔

10۔ اس حوالہ کی ایک کاپی وزارت داخلہ کے جوائنٹ سکریٹری سی ٹی سی آر ڈویژن کو فیکس نمبر 011-23092569 اور فون نمبر 011-23092736 پر بھیجی جائے۔ان تفصیلات کو پوسٹ کے ذریعہ بھیجنے کے علاوہ ای۔میل آئی ڈی jsctcr-mha@gov.in پر بھی بھیجی جائے۔وزارت داخلہ بھی ان تفصیلات کی تصدیق سینٹرل ایجنسیوں کے ذریعہ کراسکتا ہے یہ تصدیق بھی پانچ کام کے دنوں میں پوری کی جائے۔

11۔ اگر تصدیق کے نتیجہ اشارہ کرتے ہیں کہ یہ تفصیلات نامزد افراد/ اداروں سے مشابہت رکھتی ہیں تو وزارت داخلہ کے سی ٹی سی آر ڈویژن کے یواے پی اے نوڈل افسر کے ذریعہ یواے پی اے کے سیکشن 51A کے تحت ایک آرڈر جاری کیا جائے گا اوراس کے بارے میں متعلقہ رجسٹرار کو (جو جائیدار کی رجسٹری کرتے ہیں) بتایا جائے گا اور اس اسٹیٹ/ یونین ٹیروٹریز) کے یواے پی اے نوڈل افسر کو بھی اطلاع دی جائے گی۔آرڈر بغیر کسی پیشگی نوٹس نامزد افراد/ ادارے کو دیئے ہوئے جاری کیا جائے گا۔

12۔ مزید، ریاست/ یونین ٹیروٹریز کے یواے پی اے نوڈل افسر نامزد افراد/ اداروں کے اکاؤنٹس ٹرانزیکشنس پر نگرانی رکھیں گے تا کہ کوئی دوسرے افراد/ ادارے ان کے لئے فنڈس کا انتظام، مالیاتی اثاثہ یا اقتصادی ذرائع میں تعاون نہ کرسکیں۔ان کے لئے ایسے نامزد افراد/ اداروں کو متعلقہ خدمات دینے کی بھی ممانعت ہے۔اسٹیٹ/ یونین ٹیروٹریز کے یواے پی اے نوڈل افسر کسی تھرڈ پارٹی کے ذریعہ بھی ایسے ٹرانزیکشنس کے لئے کوشش کرنے کے بارے میں بھی اسٹیٹ کے ڈی جی پی/ پولیس کمشنر کو مطلع کریں گے تا کہ ایسے افراد کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک) ایکٹ 1967 کے پراویزن کے تحت کارروائی کی جاسکے۔

یو این او کی سیکوریٹی کونسل ریزولیوشن 1373 (2001 کا) کے تحت غیر ممالک سے حاصل درخواستوں پر عمل کرنا۔

13۔ یو این سیکوریٹی کونسل ریزولیوشن 1373 دنیا کے سارے ممالک پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد/ اداروں یا ان سرگرمیوں میں تعاون کرنے والے افراد/ اداروں خواہ وہ براہ راست شامل ہوں یا بالواسطہ شامل ہوں کے فنڈس اور اثاثوں کو فوراً منجمد کردیا جائے۔ ہر ملک کو یہ اختیار ہے کہ وہ ایسے افراد یا اداروں کی جن کے اثاثہ، فنڈس منجمد کئے جانے ہیں کی نشاندہی کریں۔ مزید یہ کہ وہ اس کو یقینی بنائیں ممالک کے درمیان بہتر تال میل رکھا جائے۔سبھی ملک جانچ کریں اوراس پر اثر انداز ہوں کہ دوسرے ملکوں کے ذریعہ ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی ہو اوران کی جائیدادیں وفنڈس منجمد کئے جارہے ہیں۔

14۔ یو این، سیکوریٹی کونسل ریزولیوشن 1373 کے تحت غیر ملکوں کی درخواست پر توجہ دی جائے، وزارت خارجہ ایسی درخواستوں کی جانچ کرے گی جو غیر ممالک سے حاصل ہوں گی ان درخواستوں کو اپنے تبصرہ کے ساتھ سی ٹی سی آر ڈویژن کے یواے پی اے نوڈل افسر کے

پاس ایسے فنڈس ودیگر اثاثوں کومنجمد کرنے کے لئے الیکٹرانک طریقہ سے بھیج دے گی۔

15۔ وزارت داخلہ کے سی ٹی سی آر ڈویژن کا نوڈل افسر درخواست کو جانچنے کے لئے کہے گا کہ اس کو پانچ دنوں میں مکمل کرلیا جائے تا کہ وہ مطمئن ہوجائے کہ اس پر قانونی کارروائی لاگو کی جاسکتی ہے درخواست کے ساتھ نامزد افراد/ ادارے کے خلاف کارروائی کے لئے ایک مضبوط بنیاد اور وجوہات ہوں کہ یہ فرد/ ادارہ مشکوک/ یقینی ہو دہشت گرد یا اس کو تعاون کرنے والا۔ پوری طور پر مطمئن ہونے کے بعد یہ درخواست ریگولیٹرس، ایف آئی یو۔ انڈ ور یاستوں/ یونین ٹیروٹریز کے نوڈل افسروں کو الیکٹرانکلی بھیجی جائے۔ مجوزہ نامزد جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کیا جاسکے۔

16۔ ان نوڈل افسروں سے حاصل درخواست (یواے پی اے کے نوڈل افسر، سی ٹی سی آر ڈویژن کے مندرجہ بالا پیراگراف 4 لغاتیہ 12 کے طریقۂ کار پر عمل کیا جائے گا۔

نامزد افراد جو ایسی سرگرمیوں میں شامل ہیں کو بغیر پیشگی نوٹس دیئے ان کے خلاف منجمد آرڈر جاری کر دیئے جائیں گے۔ ایسے افراد/ ادارے جن پر نادانستہ طور پر نامزد افراد/ اداروں کا لیبل لگا کر ان کے اثاثوں، فنڈس، اقتصادی ذرائع کو منجمد کر دیا گیا ہو ایسے افراد/ اداروں کے منجمد فنڈس، اثاثوں کو منجمد کی کٹیگری سے باہر لانے کا طریقۂ کار:

17۔ کوئی افراد/ ادارے، اگر یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہیں، اور اس بات کے ثبوت ان کے پاس ہیں۔ ان کے فنڈس، اثاثوں، اقتصادی ذرائع وان سے متعلق خدمات کو غیر دانستہ طور پر منجمد کرلیا گیا ہے۔ وہ ایک درخواست ضروری ثبوت کے ساتھ تحریری طور پر دیں گے اپنی متعلقہ بینک کو، اسٹاک ایکسچینجیز کو، ڈپازیٹریز کو، سیبی کے ذریعہ ریگولیٹیڈ ثالثوں کو، بیمہ کمپنیوں کو غیر منقولہ جائیداد کے رجسٹرار کو اور اسٹیٹ/ یونین ٹیریٹریز کے نوڈل افسر کو کہ ہم بے قصور ہیں۔

18۔ بینکیں، اسٹاک ایکسچینجیز / ڈپازیٹریز، سیبی کے ذریعہ ریگولیٹیڈ ثالث، بیمہ کمپنیاں، غیر منقولہ جائیداد کے رجسٹرار اور اسٹیٹ/ یوٹی نوڈل افسر اس درخواست کو ان کی منجمد کی جانے والی جائیداد/ فنڈس کی پوری تفصیل کے ساتھ (جو نادانستہ طور پر منجمد کر لی گئی ہیں) وزارت داخلہ کے سی ٹی سی آر ڈویژن کے نوڈل افسران کے رابطہ کے نمبروں پر جیسا کہ پیرا (ii)4 میں بتایا گیا ہے دو دن کے اندر بھیج دیں گے۔

19۔ وزارت داخلہ کا سی ٹی سی آر ڈویژن کا جوائنٹ سکریٹری جو یواے پی اے کا نوڈل افسر ہوتا ہے ان ثبوتوں کی تصدیق کرے گا جو متاثرہ افراد/ ادارے نے ثبوت فراہم کئے ہیں۔ اگر وہ مطمئن ہوجاتا ہے وہ 15 دن کے اندر ایک آرڈر پاس کرے گا کہ ان فنڈس، اثاثوں یا اقتصادی ذرائع و متعلقہ خدمات کو جو ایسے افراد/ اداروں کے قبضہ میں تھیں کو منجمد کٹیگری سے باہر نکال دیا جائے اور یہ اطلاع متعلقہ بینک، اسٹاک ایکسچینج/ ڈپاریٹریز، سیبی سے ریگولیٹیڈ ثالث، بیمہ کمپنی اور اسٹیٹ/ یوٹی ز کے نوڈل افسر کو دے دی جائے گی۔ اگر پندرہ دن کے اندر اس طرح کا آرڈر پاس ہونے میں وقت ہو تو یواے پی اے کا نوڈل افسر، درخواست دہندہ کو اس کے دیری کے بارے میں مطلع کرے گا۔

غیر قانونی سرگرمیوں (روک) ایکٹ 1967 کے سیکشن 51A کے تحت آرڈروں کی ترسیل:

20۔ غیر قانونی سرگرمیوں (روک) ایکٹ 1967 کے سیکشن 51A کے تحت سبھی آرڈرس جو فنڈس، مالیاتی اثاثہ، اقتصادی ذرائع یا متعلقہ خدمات کے بارے میں سبھی بینکوں، ڈپازیٹریز/ اسٹاک ایکسچینج، سیبی کے ذریعہ ریگولیٹیڈ ثالث، بیمہ کمپنیوں کو ان کے اپنے ریگولیٹرس کے ذریعہ اور سبھی رجسٹرارس جو جائیداد کی رجسٹری کا کام دیکھتے ہیں کو وزارت داخلہ کے سی ٹی سی آر ڈویژن کے نوڈل افسر سبھی اسٹیٹ/ یوٹی ز کے نوڈل افسروں کو ترسیل کریں گے۔

ہندوستان میں ایسے افراد/ اداروں کی اینٹری یا یہاں سے ٹرانزٹ پر روک کے بارے میں۔

21۔ نامزد افراد/ اداروں کی ہندوستان میں اینٹری یا ہندوستان کے ذریعہ ٹرانزٹ پر روک کا تعلق ہے وزارت داخلہ کا فاریزس ڈویژن نامزد فہرست امیگریشن اتھارٹیز تو بھیجے گا۔ اور سیکورٹیز ایجنسیوں کو یہ فہرست اس التجا کے ساتھ بھیجی جائے گی کہ ایسے نامزد افراد/ اداروں کو ملک میں داخل نہیں ہونے دیا جائے اور نہ ہی ہندوستان کے ذریعہ ٹرانزٹ ہو۔ یہ آرڈر نامزد افراد/ اداروں کو بغیر پیشگی نوٹس دیئے ہوئے عمل میں لایا جائے گا۔

22۔ امیگریشن اتھارٹیز اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ان آرڈرس کی تعمیل سختی سے ہو۔ اور وہ ان کی اینٹری/ ٹرانزٹ کے بارے میں (ہندوستان کے ذریعہ) جن پر روک لگائی گئی ہے وزارت داخلہ کے فاریزس ڈویژن کو ترسیل کی جائے گی۔

سیکشن 51A کے تحت کی گئی کارروائی کی تعمیل کو ترسیل کرنے کا طریقۂ کار:

23۔ سی ٹی سی آر ڈویژن کے نوڈل افسر اور وزارت داخلہ کے فاریزس ڈویژن فنڈس، مالیاتی اثاثہ، اقتصادی ذرائع سے متعلق نامزد افراد/ اداروں کی خدمات کی پوری تفصیل جن کو ایک آرڈر سے منجمد کیا گیا تھا اور افراد کی تفصیل جن کی اینٹری ہندوستان میں ممنوع یا ہندوستان کے ذریعہ ٹرانزٹ پر روک لگائی گئی تھی، کے بارے میں وزارت خارجہ کو دی جائے گی اور یہ وزارت یو این کو اس تفصیلات سے آگاہ کرے گی۔

24۔ سبھی متعلقہ لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ اس آرڈر پر سختی سے عمل پیرا ہوں۔

(پیوش کوئل)

جوائنٹ سکریٹری بھارت سرکار

مندرجہ ذیل کی جانکاری کے لئے ماسٹر ڈائریکشن فارورڈ کرنا:

1. گورنر، ریزرو بینک آف انڈیا
2. چیئرمین سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج، بورڈ آف انڈیا (سیبی)
3. چیئرمین، انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی، (ارڈا)، حیدرآباد
4. فارن سکریٹری، وزارت خارجہ، نئی دہلی
5. فائینینس سکریٹری، وزارت خزانہ، نئی دہلی
6. ریونیو سکریٹری، ڈپارٹمنٹ آف ریونیو، وزارت خزانہ، نئی دہلی
7. ڈائریکٹر، انٹیلی جینس بیورو (آئی بی)، نئی دہلی
8. ایڈیشنل سکریٹری، ڈپارٹمنٹ آف فائینینشیل سروسیز، وزارت خزانہ، نئی دہلی
9. چیف سکریٹریز سبھی صوبوں اور یونین ٹیریٹوریز کے
10. پرنسپل سکریٹری (ہوم)/ سکریٹری (ہوم) سبھی صوبوں اور یونین ٹیروٹریز کے
11. ڈائریکٹرس جنرل آف پولیس، سبھی صوبوں اور یونین ٹیروٹریز کے
12. ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے)، نئی دہلی
13. کمشنر آف پولیس، نئی دہلی
14. جوائنٹ سکریٹری (فاریزس)، منسٹری آف ہوم افیرس، نئی دہلی
15. جوائنٹ سکریٹری (کیپٹل مارکٹس)، ڈپارٹمنٹ آف اکنامک افیرس، وزارت خزانہ

16. جوائنٹ سکریٹری (ریونیو)، ڈپارٹمنٹ آف ریونیو، وزارت خزانہ، نئی دہلی

17. ڈائریکٹر (ایف آئی یو-انڈ)، نئی دہلی

انیکس (ملحقہ) II

پی آئی ایس کے تحت ایل ایف پی آئی ز کے لئے کے وائی سی دستاویز

	ایف پی آئی ٹائپ			
	دستاویز ٹائپ	کیٹیگری I	کیٹیگری II	کیٹیگری III
اینٹٹی لیول	دستوری دستاویز (میمورینڈم اور ایسوسی ایشن کے آرٹیکلس، انکارپوریشن سرٹیفکٹ وغیرہ)	انتدابی (مینڈیٹری)	انتدابی (مینڈیٹری)	انتدابی (مینڈیٹری)
	پتہ کا ثبوت	انتدابی (مینڈیٹری) مختار خاص (پاور آف اٹارنی) کے ذریعہ پتہ کو پتہ کے ثبوت کے طور پر بتانا	انتدابی (مینڈیٹری) مختار خاص (پاور آف اٹارنی) کے ذریعہ پتہ کو پتہ کے ثبوت کے طور پر بتانا	انتدابی (مینڈیٹری) مختار خاص (پاور آف اٹارنی) کے علاوہ کوئی اور
	پین	انتدابی (مینڈیٹری)	انتدابی (مینڈیٹری)	انتدابی (مینڈیٹری)
	مالیاتی ڈاٹا	مستثنیٰ	مستثنیٰ	
	سیبی رجسٹریشن سرٹیفکٹ	انتدابی (مینڈیٹری)	انتدابی (مینڈیٹری)	انتدابی (مینڈیٹری)
	بورڈ ریزولیوشن	مستثنیٰ	انتدابی (مینڈیٹری)	انتدابی (مینڈیٹری)
سینئر مینجمنٹ (پورے وقت کے لئے ڈائریکٹرس، پاٹنرس ٹرسٹی وغیرہ)	فہرست	انتدابی (مینڈیٹری)	انتدابی (مینڈیٹری)	انتدابی (مینڈیٹری)
	پہچان کا ثبوت	مستثنیٰ	مستثنیٰ	ادارہ اپنے لیٹرپیڈ پر پورا نام، شہریت، تاریخ پیدائش کا اعلان کرے یا خود کی تصدیق کا فوٹو جمع کرے
	پتہ کا ثبوت	مستثنیٰ	مستثنیٰ	لیٹرپیڈ پر اعلان
	فوٹوگراف	مستثنیٰ	مستثنیٰ	مستثنیٰ

بااختیار دستخط کنندہ	فہرست اور دستخط	مینڈیٹری۔گلوبل کسٹوڈین دستخط کنندہ پی او اے کے معاملہ میں گلوبل کسٹوڈین بتا سکتے ہیں	مینڈیٹری۔گلوبل کسٹوڈین دستخط کنندہ پاور آف اٹارنی کے معاملہ میں گلوبل کسٹوڈین کی فہرست دے سکتے ہیں	مینڈیٹری
	پہچان کا ثبوت	مستثنیٰ	مستثنیٰ	مینڈیٹری
	پتہ کا ثبوت	مستثنیٰ	مستثنیٰ	لیٹر پیڈ پر اعلان
	فوٹو	مستثنیٰ	مستثنیٰ	مستثنیٰ
بنیادی مستفید شخص (یو بی او)	فہرست	مستثنیٰ	مینڈیٹری (اعلان کے ساتھ بنیادی مالک 25% سے زیادہ کوئی نہیں	مینڈیٹری
	پہچان کا ثبوت	مستثنیٰ	مستثنیٰ	مینڈیٹری
	پتہ کا ثبوت	مستثنیٰ	مستثنیٰ	لیٹر پیڈ پر اعلان
	فوٹو	مستثنیٰ	مستثنیٰ	مستثنیٰ

بینک اکاؤنٹ کھولتے وقت ثبوت جمع کرنے کی ضرورت نہیں لیکن پھر بھی متعلقہ فرد/ ادارہ ایک حلف نامہ دے سکتا ہے کہ ریگولیٹرس/ لاء انفورسمنٹ ایجنسیوں کے ذریعہ مانگے جانے پر متعلقہ دستاویز پیش کر دیئے جائیں گے۔ایف پی آئی (کچھ خاص علاقوں سے تعلق رکھنے والے) جہاں اکاؤنٹ کھولنے کے لئے بورڈ ریزولیوشن پاس ہونے کا رواج نہیں ہے پاور آف اٹارنی سے منظور شدہ گلوبل کسٹوڈین بورڈ ریزولیوشن کی جگہ پر جمع کیا جاسکتا ہے۔

کیٹگری	غیر ملکی سرمایہ کار جو اہلیت رکھتے ہیں (ایلیجبل)
I	سرکار اور سرکار سے تعلق رکھنے والے غیر ملکی انویسٹرس جیسے فارن سینٹرل بینکیں ، سرکاری ایجنسیاں ، ساورن ویلتھ فنڈس ، انٹرنیشنل/ملٹی لیٹرل آرگنائزیشن/ ایجنسیاں۔
II	(a) ریگولیٹیڈ بڑی بنیاد پر قائم فنڈس جیسے، میچول فنڈس، انویسٹمنٹ ٹرسٹ، بیمہ کمپنیاں،، دیگر فنڈس۔ (b) ریگولیٹیڈ ادارہ جیسے بینکیں ، اسیٹ مینجمنٹ کمپنیاں ، انویسٹمنٹ منیجرس/ ایڈوائزرس، پورٹ فولیو منیجرس وغیرہ۔ (c) ایسے بڑی بنیاد پر قائم فنڈس جن کا انویسٹمنٹ منیجر مناسب طور پر ریگولیٹیڈ ہو۔ (d) یونیورسٹی فنڈس اور پینشن فنڈس۔ (e) یونیورسٹی سے متعلق اینڈ ومینٹس جو پہلے سے سیبی کے ساتھ ایف آئی آئی/ سب اکاؤنٹ کی حیثیت سے رجسٹرڈ ہوں۔
III	باقی سبھی اہل غیر ملکی سرمایہ کار جو ہندوستان میں انویسٹمنٹ کر رہے ہیں پی آئی ایس روٹ کے تحت وہ کیٹگری- I اور کیٹگری- II کے تحت اہلیت نہیں رکھتے ہیں جیسے اینڈ ومینٹس ، فلاحی سوسائٹیاں/ٹرسٹ ، فاؤنڈیشنس ، کارپوریٹ باڈیز ، اوقاف ، انفرادی لوگ ، فیملی ، دفاتر وغیرہ

ملحقات

ماسٹر ڈائریکشن کے اجراء کے ساتھ سرکلرس کی متعلقہ فہرست

تاریخ	سرکلر نمبر	نمبر شمار
12 اگست 1976	DBOD.BP.BC.92/C.469-76	1
11 نومبر 1987	DBOD.GC.BC.62/c.408(A)/87	2
19 اپریل 1991	DBOD.BP.BC.114/C.469(81)-91	3
1 ستمبر، 1993	DBOD.FMC.No.153/27.01.003/93-94	4
18 نومبر، 1993	DBOD.GC.BC.193/17.04.001/93	5
6 دسمبر، 1993	DBOD.GC.BC.202/17.04.001/93	6
22 اپریل، 1994	DBOD.No.GC.BC.46/17.04.001	7
23 ستمبر، 1994	DBOD.BP.BC.106/21.01.001/94	8
20 ستمبر، 1995	DBOD.BP.BC.102/21.01.001/95	9
6 اپریل، 1996	DBOD.BP.BC.42/21.01.001/96	10
11 فروری، 1998	DBOD.No.BP.BC.12/21.01.023/98	11
5 دسمبر، 2001	DBOD.BP.52/21.01.001/2001-02	12
15 اپریل، 2002	DBOD.AML.BC.89/14.01.001/2001-02	13
10 مئی، 2002	DBOD.AML.BC.No.102/14.01.001/2001-02	14
16 اگست، 2002	DBOD.AML.BC.18/14.01.001/2002-03	15
29 نومبر، 2004	DBOD.NO.AML.BC.58/14.01.001/2004-05	16
23 اگست، 2005	DBOD.NO.AML.BC.28/14.01.001/2005-06	17
15 فروری، 2006	DBOD.NO.AML.BC.63/14.01.001/2005-06	18
13 اپریل، 2007	DBOD.AML.BC.No.77/14.01.001/2006-07	19
18 فروری، 2008	DBOD.AML.BC.NO.63/14.01.001/2007-08	20
22 مئی، 2008	DBOD.AML.BC.NO.85/14.01.001/2007-08	21
1 جولائی، 2008	DBOD.AML.BC.NO.12/14.01.001/2008-09	22
1 جولائی، 2009	DBOD.AML.BC.No.2/14.01.001/2009-10	23
11 ستمبر، 2009	DBOD.AML.BC.NO.43/14.01.001/2009-10	24

17 ستمبر، 2009	DBOD.AML.BC.No.44/14.01.001/2009-10	25
12 جنوری، 2010	DROD.AML.BC.No.68/14.01.001/2009-10	26
26 مارچ، 2010	DBOD.AML.BC.No.80/14.01.001/2009-10	27
23 اپریل، 2010	DBOD.AML.BC.No.95/14.01.001/2009-10	28
9 جون، 2010	DBOD.AML.BC.No.108/14.01.001/2009-10	29
10 جون، 2010	DBOD.AML.BC.NO.109/14.01.001/2009-10	30
15 جون، 2010	DBOD.AML.BG.No.111/14.01.001/2009-10	31
29 جون، 2010	DBOD.AML.BC.No.113/14.01.001/2009-10	32
31 اگست، 2010	DBOD.AMIL.BC.No.38/14.01.001/2010-11	33
26 اکتوبر، 2010	DBOD.AML.BC.No.50/14.01.001/2010-11	34
7 دسمبر، 2010	DBOD.AML.BC.No.65/14.01.001/2010-11	35
30 دسمبر، 2010	DBOD.AML.BC.No.70/14.01.001/2010-11	36
27 جنوری، 2011	DBOD.AML.BC.No.77/14.01.001/2010-11	37
28 ستمبر، 2011	DBOD.AML.BC.NO.36/14.01.001/2011-12	38
4 نومبر، 2011	DBOD.AML.BC.NO.47/14.01.001/2011-12	39
19 دسمبر، 2011	DBOD.AML.BC.NO.65/14.01.001/2011-12	40
30 دسمبر، 2011	DBOD.AML.BC.NO.70/14.01.001/2011-12	41
17 اپریل، 2012	DBOD.AML.BC.NO.93/14.01.001/2011-12	42
8 جون، 2012	DBOD.AML.BC.No.109/14.01.001/2011-12	43
8 جون، 2012	DBOD.AML.BC.NO.110/14.01.001/2011-12	44
7 ستمبر، 2012	DBOD.AML.BC.NO.39/14.01.001/2012-13	45
7 ستمبر، 2012	DBOD.AML.BC.No.49/14.01.001/2012-13	46
10 دسمبر، 2012	DBOD.AML.BC.NO.65/14.01.001/2012-13	47
18 جنوری، 2013	DBOD.AML.BC.No.71/14.01.001/2012-13	48
29 جنوری، 2013	DEOD.AML.BC.No.78/14.01.001/2012-13	49
28 مارچ، 2013	DBOD.AML.BC.No.87/14.01.001/2012-13	50
31 مئی، 2013	DBOD.AML.BC.NO.101/14.01.001/2011-12	51
12 جولائی، 2013	DBOD.AML.BC.NO.29/14.01.001/2013-14	52

23، جولائی 2013	DBOD.AML.BC.NO.34/14.01.001/2013-14	53
2، ستمبر 2013	DBOD.AML.BC.NO.44/14.01.001/2013-14	54
2، ستمبر 2013	DBOD.AML.BC.NO.45/14.01.001/2013-14	55
3، ستمبر 2013	DBOD.AML.BC.NO.50/14.01.001/2013-14	56
29، اکتوبر 2013	DBOD.AML.BC.NO.63/14.01.001/2013-14	57
31، دسمبر 2013	DBOD.AML.BC.NO.80/14.01.001/2013-14	58
4، مارچ 2014	DBOD.AML.BC.NO.100/14.01.001/2013-14	59
28، مارچ 2014	DBOD.AML.NO.16415/14.01.001/2013-14	60
3، اپریل 2014	DBOD.AML.BC.NO.103/14.01.001/2013-14	61
9، جون 2014	DBOD.AML.BC.NO.119/14.01.001/2013-14	62
26، جون 2014	DBOD.AML.BC.NO.124/14.01.001/2013-14	63
17، جولائی 2014	DBOD.AML.BC.NO.26/14.01.001/2014-15	64
4، ستمبر 2014	DBOD.AML.BC.NO.39/14.01.001/2014-15	65
21، اکتوبر 2014	DBOD.AML.BC.NO.44/14.01.001/2014-15	66
13، مارچ 2015	DBR.AML.BC.NO.77/14.01.001/2014-15	67
11، جون 2015	DBR.AML.BC.NO.104/14.01.001/2014-15	68
28، اگست 2015	DBR.AML.BC.NO.36/14.01.001/2015-16	69
29، اکتوبر 2015	DBR.AML.BC.NO.46/14.01.001/2015-16	70
26، نومبر 2015	DBR.AML.BC.NO.60/14.01.001/2015-16	71
9، ستمبر 1992	DBOD.NO.BC.23/21.01.001/92	72
23، جنوری 2006	DBOD.BP.BC.NO.56/21.01.001/2005-06	73
4، نومبر 2011	DBOD.BP.BC.NO.50/21.01.001/2011-12	74
22، جنوری 2014	DBOD.BP.BC.NO.87/21.01.001/2013-14	75
18، نومبر 1998	DBOD.No.BP.BC.110/21.02.051/98	76
10، جون 2014	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.69/14.01.062/2013-14	77
26، مئی 2014	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.9/14.01.062/2013-14	78
7، اپریل 2014	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.54/14.01.062/2013-14	79
6، مارچ 2014	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.50/14.01.062/2013-14	80

18، فروری 2014	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.48/14.01.062/2013-14	81
22، اکتوبر 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.32/14.01.062/2013-14	82
17، ستمبر 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.15/14.01.062/2013-14	83
10، ستمبر 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.4/14.01.062/2013-14	84
05، ستمبر 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.11/14.01.062/2013-14	85
31، جولائی 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.2/14.01.062/2013-14	86
6، جون 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.54/14.01.062/2012-13	87
3، اپریل 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.46/14.01.062/2012-13	88
7، مارچ 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.39/14.01.062/2012-13	89
25، فروری 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.37/14.01.062/2012-13	90
28، جنوری 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.34/14.01.062/2012-13	91
19، دسمبر 2012	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.28/14.01.062/2012-13	92
9، اکتوبر 2012	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.14/14.01.062/2012-13	93
13، ستمبر 2012	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.8/14.01.062/2012-13	94
11، مئی 2012	UBD.CO.BPD.(PCB).No.34/12.05.001/2011-12	95
5، مارچ 2013	UBD.CO.BPD.No.24/12.05.001/2011-12	96
01، مارچ 2013	UBD.BPD.(PCB).Cir.No.20/14.01.062/2011-12	97
9، نومبر 2011	UBD.CO.BPD.NO.10/12.05.001/2011-12	98
9، نومبر 2011	UBD.BPD.PCB.No.8/12.05.001/2011-12	99
2، مئی 2011	UBD.CO.BPD.(PCB).Cir.No.9/14.01.062/2010-11	100
2، مئی 2011	UBD.CO.BPD.(PCB).Cir.No.8/14.01.062/2010-11	101
17، مارچ 2011	UBD.CO.BPD.(PCB).Cir.No.7/14.01.062/2010-11	102
17، مارچ 2011	UBD.CO.BPD.(PCB).Cir.No.6/14.01.062/2010-11	103
15، مارچ 2011	UBD.BPD.(PCB).NO.38/12.05.001/2010-11	104
18، فروری 2011	UBD.BPD.(PCB).No.37/12.05.001/2010-11	105
10، جنوری 2011	UBD.CO.BPD.NO.35/12.05.001/2010-11	106
28، دسمبر 2010	UBD.BPD.(PCB).NO.32/12.05.001/2010-11	107
25، اکتوبر 2010	UBD.BPD.(PCB).Cir.NO.17/14.01.062/2010-11	108

15، ستمبر 2010	UBD.BPD.(PCB).Cir.No.12/12.05.001/2010-11	109
25، اگست 2010	UBD.BPD.(PCB).NO.11/12.05.001/2010-11	110
23، اگست 2010	UBD.BPD.(PCB).CN10/12.05.001/2010-11	111
23، اگست 2010	UBD.BPD.(PCB).CN9/12.05.001/2010-11	112
12، اگست 2010	UBD.BPD.(PCB).Cir.7/14.01.062/2010-11	113
15، جون 2010	UBD.BPD.(PCB).Cir.No.71/12.05.001/2009-10	114
1، اپریل 2010	UBD.BPD.CO.53/14.01.062/2009-2010	115
3، فروری 2010	UBD.BPD.(PCB).Cir.No.41/12.05.001/2009-10	116
23، دسمبر 2009	UBD.BPD.CO.NSB1/38/1203.000/2009-10	117
18، دسمبر 2009	UBD.(PCB).CO.BPD.Cir.No.36/14.01.062/2009-10	118
17، دسمبر 2009	UBD.(PCB).CO.BPD.Cir.No.35/14.01.062/2009-10	119
17، دسمبر 2009	UBD.(PCB).CO.BPD.Cir.No.33/14.01.062/2009-10	120
16، نومبر 2009	UBD.CO.BPD.PCB.Cir.No.23/12.05.001/2009-10	121
16، نومبر 2009	UBD.CO.BPD.PCB.Cir.NO.21/12.05.001/2009-10	122
29، ستمبر 2009	UBD.BPD.CO.NSB1/11/12.03.000/2009-10	123
16، ستمبر 2009	UBD.CO.BPD.PCB.Cir.NO.9/12.05.001/2009-10	124
2، جولائی 2008	UBD.CO.BPD.(PCB).No.1/12.05.001/2008-09	125
25، فروری 2008	UBD.CO.BPD.(PCB).No.32/09.39.000/2007-08	126
25، مئی 2007	UBD.CO.BPD.(PCB).No.45/12.05.001/2006-07	127
21، مارچ 2006	UBD.BPD.Cir.NO.38/09.16.100/2005-06	128
23، اگست 2005	UBD.BPD.PCB.Cir.11/09.161.00/2005-06	129
3، اگست 2005	UBD.PCB.Cir.No.6/09.161.00/2005-06	130
15، دسمبر 2004	UBD.PCB.Cir.30/09.161.00/2004-05	131
9، جولائی 2004	UBD.BPD.PCB.Cir.02/09.161.00/2004-05	132
29، مئی 2004	UBD.BPD.PCB.Cir.48/09.161.00/2003-04	133
26، مارچ 2004	UBD.No.BPD.PCB.Cir.41/09.161.00/2003-04	134
18، ستمبر 2002	UBD.No.DS.PCB.Cir.17/13.01.00/2002-03	135
16، جون 2014	RPCD.RRB.RCB.AML.BC.No.112/05.71.018/2013-14	136

12 جون، 2014	RPCD.RRB.RCB.AML.BC.No.111/07.51.018/2013-14	137
25 اپریل، 2014	RPCD.RRB.RCB.AML.BC.No.97/07.51.018/2013-14	138
13 مارچ، 2014	RPCD.RRB.RCB.AML.BC.No.92/07.51.018/2013-14	139
09 جنوری، 2014	RPCD.RRB.RCB.AML.BC.No.75/07.51.018/2013-14	140
29 اکتوبر، 2013	RPCD.CO.RRB.RCB.BC.No.43/07.51.010/2013-14	141
18 ستمبر، 2013	RPCD.RRB.RCB.AML.BC.No.37/07.51.018/2013-14	142
16 ستمبر، 2013	RPCD.RRB.RCB.AML.BC.No.31/07.51.018/2013-14	143
10 ستمبر، 2013	RPCD.RRB.RCB.AML.BC.No.32/07.51.018/2013-14	144
25 جولائی، 2013	RPCD.RRB.RCB.BC.No.84/07.51.018/2013-14	145
4 جون، 2013	RPCD.RCB.RRB.AML.BC.No.76/07.51.018/2012-13	146
1 اپریل، 2013	RPCD.RCB.RRB.AML.BC.No.71/07.51.018/2012-13	147
30 جنوری، 2013	RPCD.RRB.RCB.BC.No.63/07.51.018/2012-13	148
22 جنوری، 2013	RPCD.RRB.RCB.BC.No.59/07.51.018/2012-13	149
13 دسمبر، 2013	RPCD.CO.RRB.RCB.AML.No.6097/07.51.018/2012-13	150
15 اکتوبر، 2012	RPCD.CO.RRB.RCB.AML.BC.No.36/03.05.33(E)/2012-13	151
18 ستمبر، 2012	RPCD.CO.RRB.RCB.AML.BC.No.29/03.05.33(E)/2012-13	152
11 جون، 2012	RPCD.CO.RRB.RCB.AML.BC.No.82/03.05.33(E)/2011-12	153
11 جون، 2012	RPCD.CO.RRB.RCB.AML.BC.No.81/07.40.00/2011-12	154
18 اپریل، 2012	RPCD.CO.RRB.RCB.AML.BC.No.70/07.40.00/2011-12	155
4 جنوری، 2012	RPCD.CO.RCB.AML.BC.No.52/07.40.00/2011-12	156
02 جنوری، 2012	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.51/03.05.33(E)/2011-12	157
30 دسمبر، 2011	RPCD.CO.RCB.AML.BC.No.50/07.40.00/2011-12	158
21 دسمبر، 2011	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.40/03.05.33(E)/2011-12	159
16 نومبر، 2011	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.31/03.05.33(E)/2011-12	160
17 اکتوبر، 2011	RPCD.CO.RCB.AML.BC.No.23/07.40.00/2011-12	161
13 اکتوبر، 2011	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.21/03.05.33(E)/2011-12	162
08 اگست، 2011	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.15/03.05.33(E)/2011-12	163
26 اپریل، 2011	RPCD.CO.RCB.AML.BC.No.63/07.40.00/2010-11	164

02 فروری، 2011	RPCD.CO.RCB.AML.BC.No.50/07.40.00/2010-11	165
12 جنوری، 2011	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.46/03.05.33(E)/2010-11	166
27 دسمبر، 2010	RPCD.CO.RCB.AML.BC.No.39/07.40.00/2010-11	167
24 دسمبر، 2010	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.40/03.05.33(E)/2010-11	168
10 دسمبر، 2010	RPCD.CO.RCB.AML.BC.No.37/07.40.00/2010-11	169
06 دسمبر، 2010	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.31/03.05.33(E)/2010-11	170
13 ستمبر، 2010	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.20/07.40.00/2010-11	171
09 ستمبر، 2010	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.19/03.05.33(E)/2010-11	172
20 جولائی، 2010	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.12/4007.40.00/2010-11	173
22 جولائی، 2010	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.13/03.05.33(E)/2010-11	174
20 جولائی، 2010	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.11/07.40.00/2010-11	175
25 جون، 2010	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.89/07.40.00/2009-10	176
23 جون، 2010	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.87/03.05.33(E)/2009-10	177
25 جون، 2010	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.88/07.40.00/2009-10	178
21 جون، 2010	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.86/03.05.33(E)/2009-10	179
14 مئی، 2010	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.84/07.40.00/2009-10	180
12 مئی، 2010	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.83/07.40.00/2009-10	181
09 اپریل، 2010	RPCD.CO.RRB.AML.No.67/03.05.33(E)/2009-10	182
03 مارچ، 2010	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.83/07.40.00/2009-10	183
05 نومبر، 2009	RPCD.CO.RRB.No.39/03.05.33(E)/2009-10	184
29 اکتوبر، 2009	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.34/07.40.00/2009-10	185
30 ستمبر، 2009	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.28/07.40.00/2009-10	186
29 ستمبر، 2009	RPCD.CO.RRB.BC.No.27/03.05.33(E)/2009-10	187
25 جون، 2008	RPCD.CO.RCB.AML.BC.No.81/07.40.00/2007-08	188
18 جون، 2008	RPCD.CO.RRB.No.BC.77/03.05.33(E)/2007-08	189
28 فروری، 2008	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.51/07.40.00/2007-08	190
27 فروری، 2008	RPCD.CO.RRB.No.BC.50/03.05.33(E)/2007-08	191
21 مئی، 2007	RPCD.CO.RRB.AML.BC.No.98/03.05.28-A/2006-07	192

18 مئی، 2007	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.96/07.40.00/2006-07	193
09 مارچ، 2006	RPCD.CO.RRB.AML.BC.68/03.05.33(E)/2005-06	194
03 مارچ، 2006	RPCD.CO.RF.AML.BC.No.65/07.40.00/2005-06	195
23 اگست، 2005	RPCD.No.RRB.BC.33/03.05.33(E)/2005-06	196
23 اگست، 2005	RPCD.RF.AML.BC.No.30/07.40.00/2005-06	197
18 فروری، 2005	RPCD.AML.BC.No.80/07.40.00/2004-05	198
18 فروری، 2005	RPCD.No.RRB.BC.81/03.05.33(E)/2004-05	199
30 دسمبر، 2004	DNBS(PD).CC.No.46/02.02(RNBC)/2004-05	200
21 فروری، 2005	DNBS(PD).CC.48/10.42/2004-05	201
11 اکتوبر، 2005	DNBS(PD).CC.No.58/10.42/2005-06	202
07 مارچ، 2006	DNBS.PD.CC.No.64/03.10.042/2005-06	203
23 اپریل، 2008	DNBS(PD).CC.113/03.10.042/2007-08	204
13 نومبر، 2009	DNBS(PD).CC.163/03.10.042/2009-10	205
02 دسمبر، 2009	DNBS(PD).CC.No.166/03.10.42/2009-10	206
09 اگست، 2010	DNBS.(PD).CC.No.192/03.10.42/2010-11	207
09 اگست، 2011	DNBS.(PD).CC.No.193/03.10.42/2010-11	208
22 ستمبر، 2010	DNBS(PD)CC.No.201/03.10.42/2010-11	209
04 اکتوبر، 2010	DNBS(PD).CC.No.202/03.10.42/2010-11	210
28 جنوری، 2011	DNBS(PD).CC.No.209/03.10.42/2010-11	211
14 فروری، 2011	DNBS(PD)CC.No.210/03.10.42/2010-11	212
08 مارچ، 2011	DNBS.(PD).CC.No.212/03.10.42/2010-11	213
02 مئی، 2011	DNBS(PD)CC.No.216/03.10.42/2010-11	214
04 مئی، 2011	DNBS(PD).CC.No.218/03.10.42/2010-11	215
05 اپریل، 2011	DNBS.(PD).CC.No.215/03.10.42/2010-11	216
15 ستمبر، 2011	DNBS(PD).CC.No.242/03.10.42/2011-12	217
22 ستمبر، 2011	DNBS(PD).CC.No.244/03.10.42/2011-12	218
26 دسمبر، 2011	DNES(PD).CC.No.251/03.10.42/2011-12	219
14 مارچ، 2012	DNBS(PD).CC.No.257/03.1042/2011-12	220

21 مارچ، 2012	DNBS(PD)CC.No.264/03.10.42/2011-12	221
04 اپریل، 2012	DNBS(PD)CC.No.270/03.10.42/2011-12	222
29 مئی، 2012	DNBS(PD).CC.No.275/03.10.42/2011-12	223
05 جولائی، 2012	DNBS(PD)CC.No.294/03.10.42/2012-13	224
11 جولائی، 2012	DNBS(PD).CC.No.295/03.10.42/2012-13	225
11 جولائی، 2012	DNBS(PD)CC.No.296/03.10.42/2012-13	226
26 جولائی، 2012	DNBS(PD)CC.No.298/03.10.42/2012-13	227
07 ستمبر، 2012	DNBS(PD)CC.No.302/03.10.42/2012-13	228
17 ستمبر، 2012	DNBS(PD)CC.No.304/03.10.42/2012-13	229
03 اکتوبر، 2012	DNBS(PD)CC.No.305/03.10.42/2012-13	230
03 اکتوبر، 2012	DNBS(PD).CC.No.306/03.10.42/2012-13	231
22 نومبر، 2012	DNBS(PD)CC.No.310/03.10.42/2012-13	232
10 دسمبر، 2012	DNBS(PD).CC.No.313/03.10.42/2012-13	233
28 دسمبر، 2012	DNBS(PD).CC.No.318/03.10.42/2012-13	234
28 دسمبر، 2012	DNBS(PD)CC.No.319/03.10.42/2012-13	235
27 فروری، 2013	DNBS(PD).CC.No.321/03.10.42/2012-13	236
18 اپریل، 2013	DNBS(PD).C.No.323/03.10.42/2012-13	237
02 مئی، 2013	DNBS(PD)CC.No.324/03.10.42/2012-13	238
03 مئی، 2013	DNBS(PD).CC.No.325/03.10.42/2012-13	239
04 جولائی، 2013	DNBS(PD).CC.No.351/03.10.42/2013-14	240
23 جولائی، 2013	DNBS(PD)CC.No.352/03.10.42/2013-14	241
03 اکتوبر، 2013	DNBS(PD)CC.No.357/03.10.42/2013-14	242
03 اکتوبر، 2013	DNBS(PD)CC.No.358/03.10.42/2013-14	243
01 جنوری، 2014	DNBS(PD).CC.No.364/03.10.42/2013-14	244
10 جنوری، 2014	DNBS(PD).CC.No.366/03.10.42/2013-14	245
19 مارچ، 2014	DNBS(PD).CC.No.370/03.10.42/2013-14	246
22 اپریل، 2014	DNBS(PD).CC.No.375/03.10.42/2013-14	247
25 جولائی، 2014	DNBS(PD)CC.No.401/03.10.42/2014-15	248

249	DNBS(PD).CC.No.402/03.10.42/2014-15	01 اگست، 2014
250	DNBS(PD).CC.No.404/03.10.42/2014-15	01 اگست، 2014
251	DNBR.CC.PD.No.010/03.10.01/2014-15	09 جنوری، 2015
252	DNBR(PD).CC.No.034/03.10.42/2014-15	30 اپریل، 2015
253	DBOD.No.IBS.1816/23.67.001/98-99	04 فروری، 1999

ماسٹر ڈائریکشن کے اجراء کے ساتھ جزوی طور پر متعلقہ سرکلرس کی فہرست

نمبر شمار	سرکلر نمبر	تاریخ
1.	DBOD.BP.BC.57/21.01.001/95-Paragraph 2(b)	4 مئی 1995
2.	DBS.FGV.BC.56.23.04.001/98-99 Paragraph "(b) Concept of "Know Your Costmer" (para. 9.2)"	21 جون 1999